

نمبر شمار	تفصیلات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	تفصیلات	صفحہ نمبر
26	علم نافع اور رزق حلال ملنے کی دعا	20	1	دعائیں کب اور کیسے قبول ہوں گی	4
26	جہنم سے بچنے کا نبوی نسخہ	21	2	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات پر مختصر تفصیل	5
27	اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ	22	3	دعا کی فضیلت	8
27	مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	23	4	دعا مانگنے کے آداب	9
29	بہترین رزق پانے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ	24	5	سورۃ اخلاص سورۃ فلق اور سورۃ الناس	11
30	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں جنت میں داخلہ	25	6	دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت	13
30	ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ	26	7	جہنم سے رات کا نبوی نسخہ	14
31	ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ	27	8	اپنے لیے اللہ کی نعمتوں کو مکمل فرمانے کا نبوی نسخہ	15
33	سورہ مومن کی ابتدا کی تین آیتیں	28	9	دن اور رات کی نعمتوں کا	16
34	70 ہزار فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ	29	10	شکرا ادا کرنے کا نبوی نسخہ	16
35	سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ	30	11	رضائے الہی حاصل کی دعا	16
37	جنت کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ	31	12	دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ	17
38	آسیب و محروغیہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ	32	13	اچانک مصیبت سے بچاؤ کی دعا	18
39	جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ	33	14	جب کسی خبر کا انتظار ہو	19
40	گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	34	15	اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کے نبوی کلمات	19
41	تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا آسان نبوی نسخہ	35	16	بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ	20
42	جنت کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ	36	17	وسوسہ شیطانی سے حفاظت کی دعا	21
			18	جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ	22
			19	ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ	23
			20	زوال غم اور ادائیگی قرض کی دعا	25

نمبر شمار	تفصیلات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	تفصیلات	صفحہ نمبر
64	آیات شفاء	56	37	صبح وشام کا شکر یہ ادا کرنے کا نبوی کلمات	44
67	موقع محل کی دعائیں	57	38	دن کی خیر و بھلائی لینے کا اور دن کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ	45
68	بیدار ہونے کے بعد کی دعا	58	39	دن کی نیکی اور کامیابی حاصل کرنے کا نبوی وظیفہ	46
68	تہجد کی دعا	59	40	دین اسلام کا شکر ادا کرنے والے کلمات	46
70	سورہ آل عمران کا آخری رکوع	60	41	پانچ مسئلہ دنیا کے لیے پانچ جملہ آخرت کے لیے	47
72	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	61	42	سومرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے	49
72	بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا	62	43	سومرتبہ استغفار پڑھ لیجئے	50
72	ابتداء وضو کی دعا	63	44	سومرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے	51
73	دوران وضو کی دعا	64	45	سومرتبہ یالا یا حقیظا پڑھ لیجئے	51
73	وضو کے بعد کی دعا	65	46	تین مرتبہ قَالَهُ خَيْرٌ عَافِظًا وَهُوَ	51
75	صبح کی نماز کو جاتے ہوئے کی دعا	66		اَزْكَرُ الْوُجُوهِ پڑھ لیجئے	
76	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	67	47	ایک مرتبہ سورہ یاسین پڑھ لیجئے	51
76	مسجد سے باہر آنے کی دعا	68	48	ایک مرتبہ سورہ مزمل پڑھ لیجئے	52
76	مسجد میں بیٹھے بیٹھے پڑھنے کی دعا	69	49	دعاؤں کی قبولیت اور نعموں سے	52
77	اذان کا جواب	70	50	نجات کے لیے نبوی نسخہ	
77	اذان کے ختم ہونے کی دعا	71	51	ہر موضوع جانور سے حفاظت نبوی نسخہ	52
78	گھر سے باہر جاتے وقت کی دعا	72	52	ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرب علاج	53
79	گھر میں داخل ہونے کی دعا	73		اللہ کی حفاظت میں آنے اور	
79	بازار میں داخل ہونے کی دعا	74	53	اپنی کفایت کا نبوی نسخہ	58
80	کھانا شروع کرنے کی دعا	75	60	آیات سکینہ	
80	کھانا کھانے کے بعد کی دعا	76	62	آیات حفاظت	
80	لباس اتار تے وقت کی دعا	77			

نمبر شمار	تفصیلات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	تفصیلات	صفحہ نمبر
96	اپنی اولاد کی اصلاح کے لیے قرآنی نسخہ	99	78	نیا کپڑا پہننے کی دعا	80
97	مرے دم تک صحیح سلامت رہنے کا قرآنی نسخہ	100	79	آئینہ دیکھنے کی دعا	81
98	اللہ کی رحمت سے ناامید ہرگز نہ ہوں	101	80	مجلس کا کفارہ	81
99	دعائے حاجت	102	81	جب کوئی پریشان ہو تو یہ دعائیں پڑھیں	82
100	نماز حاجت کا طریقہ	103	82	بدن میں کسی جگہ درد ہو تو یہ دعا پڑھیں	83
101	نماز جنازہ کی دعا	104	83	دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا	83
102	دعائے استغفار	105	84	مغفرت، آسانی اور کامیابی کی دعا	84
104	نظر لگ جانے کی دعا	106	84	قبرستان میں پڑھی جانے والی دعا	85
104	ادائے قرض کی دعا	107	84	سواری کی دعا	86
105	مصیبت کے وقت کی دعا	108	85	سفر کی دعا	87
106	پانچ سورتیں مع چھ بسم اللہ	109	86	بستی میں داخل ہونے کی دعا	88
107	دعائے امام محمد بن ادریس خوارزمی	110	87	والدین اور مسلمانوں کے لیے دعا	89
108	نماز کو قائم کرنا	111	87	سید الاستغفار	90
110	اذکار خاص	112	89	دعائے قنوت	91
116	زندگی گزارنے کے سنہری اصول	113	90	آیت الکرسی	92
126	دعوت تبلیغ کے کام کے لیے نشت کا عمل	114	91	مصیبت زدہ یا بیمار کو دیکھ کر یہ دعا پڑھیں	93
126	دعوت تبلیغ والا اور رواجی طریقہ	115	91	کسی مسلمان کو سلام اس طرح کریں	94
127	مساجد اور ہمارا دھوکہ	116	91	سلام کا جواب اس طرح دیں	95
127	قطب اور ابدال بننے کا راستہ	117	92	ادائے قرض کی دعائیں	96
128	دعوت قبول کرنے کا اصول	118	94	مستجاب الدعاء ہونے کا نبوی نسخہ	97
128	دعائیں کب قبول ہوتی ہیں	119	95	آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ	98

دعائیں کب اور کیسے قبول ہوں گی

ساری دعاؤں کے پڑھنے کا فائدہ اور ان کی قبولیت تب ہو گی جب تم اللہ کی ذات سے وہ یقین حاصل کرنے کی کوشش کرو گے جو اللہ کے نبی ﷺ کو اللہ کی ذات سے ہونے کا یقین تھا اور زندگی حیات طیبہ کے مطابق گزارو گے اور ہر بندے کی زندگی کے اندر حضور ﷺ والے اعمال، حضور ﷺ والے اخلاق، حضور ﷺ والے اخلاص، حضور ﷺ والی عبادات، حضور ﷺ والے معاملات، حضور ﷺ والی معاشرت، حضور ﷺ والا عدل و انصاف، حضور ﷺ والی قربانی، حضور ﷺ والا صبر اور حضور ﷺ والا شکر ہو گا تو پھر ساری دعاؤں کا فائدہ ہو گا۔ اگر یہ چیزیں زندگی میں نہیں ہیں تو جتنے چاہیں وظیفے اور دعائیں کرتے رہیں ان کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔

مندرجہ بالا خصوصیات کی مختصر تفصیل؛

1- حضور صلی اللہ علیہ وسلم والے اعمال؛

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عمل کیا ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم والے اعمال بن جاتے ہیں اور ان اعمال میں سب سے بڑا کام یہ ہے کہ نماز کا پڑھنا اور نماز اور دعاؤں کی ذریعے سے اللہ کی ذات سے استفادہ حاصل کرنا۔

2- حضور صلی اللہ علیہ وسلم والے اخلاق؛

جو تم سے برا کرے تم اس سے اچھا کرو اگر اچھا نہیں کرتے تو پھر خاموش رہو اور جو تمہیں محروم کرے تم اس کو عطا کرو اور ہر برائی کا جواب اچھائی سے دو

3- حضور صلی اللہ علیہ وسلم والے اخلاص

کبھی اپنی نیکی کا اظہار نہ کرنا ہر نعمت کو اللہ کی طرف منسوب کرنا اور ہر تکلیف کو اپنی ذات کی طرف منسوب کرنا

4- حضور صلی اللہ علیہ وسلم والی عبادات؛

نماز کو قائم کرنا ہے تہجد کا پڑھنا تکبیر اللہ کی پابندی کرنا تسبیحات کی پابندی کرنا اور موقع محل کی دعاؤں کا پڑھنا تلاوت کی پابندی کرنا دعوت اللہ کی پابندی کرنا

5- حضور صلی اللہ علیہ وسلم والے معاملات؛

ہمیشہ حق سچ کا ساتھ دینا اور کبھی کسی کا حق نہ دباؤ قرضہ لیا تو واپس کرو امانت میں خیانت نہ کرنا کسی سے ظلم زیادتی نہ کرنا کسی کو گالی نہ دینا۔

6- حضور صلی اللہ علیہ وسلم والی معاشرت؛

حیا اور سادگی اختیار کرنا خوشی کے اندر شکر کرنا اور تکلیف کے اوپر صبر کرنا اور رسم و رواج کو فروغ نہ دینا بلکہ سنت کو فروغ دینا

7- حضور صلی اللہ علیہ وسلم والا عدل و انصاف

ہمیشہ عدل و انصاف کرنا چاہے سامنے ماں باپ، اولاد بیوی ہی کیوں نہ ہو حق سچ کا ساتھ دینا

8- حضور ﷺ والی دعائیں؛

اپنے آپ کو اللہ کے علاوہ بے سہارا سمجھو بوٹ کے تسمے کی ضرورت ہو تو اللہ سے مانگو اللہ سے مانگنا عبادت ہے بندوں سے مانگنا دلالت ہے

9- حضور ﷺ والی محنت؛

چھوٹے بن کے اللہ کی رضا کے لیے اللہ کے بندوں کو اللہ کی طرف بلانا اس کے بدلے میں کسی سے کچھ نہ لینا

10- حضور ﷺ والی قربانی

دین کی سر بلندی اور حق سچ کے لئے اپنی جان مال اور طاقت کی قربانی دینا۔

11- حضور ﷺ والا صبر؛

جب تم اللہ کے دین کو اخلاص کے ساتھ غالب کرنے کی صحیح کوشش کرو تو اس کے اوپر جو تکلیف آئے اس پہ صبر ہی اصل صبر ہے

12- حضور ﷺ والا شکر؛

ہر نعمت کو اللہ کی طرف منسوب کرنا یہ شکر ہے

﴿ دعا کی فضیلت ﴾

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دعا مومن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور آسمان اور زمین کا نور ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے زیادہ اور کسی چیز کی وقعت نہیں۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعا سختیوں اور مصیبتوں کے وقت قبول فرمائے اس کو چاہیے کہ وہ فراخی اور خوش حالی میں بھی کثرت سے دعا مانگا کرے۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی مسلمان (کسی چیز کے) مانگنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرتا ہے (اور دعا مانگتا ہے) اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز ضرور دیتے ہیں، یا وہی چیز اس کو فی الفور دے دیتے ہیں یا اس کے واسطے (دنیا یا آخرت میں) اس کو ذخیرہ کر دیتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی سوال نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو جاتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ سے خطاب کر کے فرمایا: تم اللہ تعالیٰ سے دعا

مانگنے میں عاجز نہ بنو (اور کوتاہی نہ کرو) کہ دعا (کرتے رہنے) کی صورت میں ہرگز کوئی شخص (کسی ناگہانی آفت سے) ہلاک نہ ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دعا کے سوا کوئی چیز قضا (تقدیر کے فیصلے) کو رد نہیں کر سکتی، اور نیکی (عمل خیر) کے سوا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھا سکتی۔ ایک حدیث کا مضمون ہے کہ جس شخص کے لیے دعا کا دروازہ کھول دیا گیا اس کے لیے رحمت کے، جنت کے اور قبولیت کے دروازے کھول دیئے گئے۔

﴿ دعا مانگنے کے آداب ﴾

- (۱) اخلاص سے دعا مانگنا۔ (حاکم)
 - (۲) کھانے، پینے اور پہننے میں حرام سے بچنا۔ (ترمذی)
 - (۳) دعا مانگنے سے پہلے نماز (حاجت) پڑھنا یا نیک کام کرنا۔ (ترمذی، ترغیب)
 - (۴) با وضو، قبلہ رخ ہو کر دعا مانگنا۔ (بخاری)
 - (۵) دعا مانگنے کے لیے (دو زانو بیٹھنا۔ (ترمذی)
 - (۶) دعا مانگنے سے پہلے اور بعد میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا۔
- (صحاح ستہ عن انس)

(۷) اسی طرح (دعا کے) اول و آخر میں نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجنا۔ (حاکم)

(۸) دونوں ہاتھ پھیلا کر دعا مانگنا۔ (ابوداؤد)

(۹) دعا مانگنے میں عاجزی اور انکساری اختیار کرنا۔ (سورۃ اعراف)

(۱۰) گڑ گڑا کر دعا مانگنا۔ (ابن شیبہ)

(۱۱) اللہ تعالیٰ کے ”اسماء حسنی“ اور اعلیٰ صفات کا واسطہ دے کر دعا مانگنا۔

(سورۃ اعراف)

(۱۲) جامع (تمام ضروریات و حوائج پر حاوی) دعا اختیار کرنا۔ (ابوداؤد)

(۱۳) اپنی ذات سے شروع کرے اور پھر اپنے ماں باپ اور تمام مومن بھائیوں کے لیے دعا کرنا۔ (مسلم)

(۱۴) کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرنا۔ (مسلم)

(۱۵) دل (کی گہرائیوں) سے پوری کوشش و محنت سے دعا مانگے اور دل (دعا

کی طرف) پوری طرح متوجہ ہونا اور اللہ سے حسن ظن رکھنا۔ (حاکم)

(۱۶) (ایک ہی مقصد کے لیے) بار بار دعا مانگنا۔ (بخاری و مسلم)

(۱۷) اپنی تمام حاجتیں (چھوٹی ہوں یا بڑی کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہوں) اللہ

سے مانگنا۔ (مشکوٰۃ)

(۱۸) پورے یقین کے ساتھ اور قطعی طور پر دعا مانگنا (کہ اللہ تعالیٰ دعا یقیناً قبول کرتے ہیں)۔ (بخاری و مسلم)

(۱۹) دعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیرنا۔ (ابوداؤد)

(۲۰) دعا کی قبولیت میں جلد بازی نہ کرنا، مثلاً یوں کہے ”دعا پوری ہونے میں ہی نہیں آتی“، یا ”میں نے دعا کی تھی قبول ہی نہیں ہوئی“۔ (بخاری)

(ماخوذ از حصن حصین)

سورۃ الاخلاص، سورۃ الافلق اور سورۃ الاناس تین مرتبہ پڑھ لیجئے
سورۃ الاخلاص | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۝۳
وَلَمْ يُولَدْ ۝۴ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۵

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ۱ وہ معبود برحق بے نیاز ہے ۲ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ۳ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ۴ [ریاض القرآن]

سورۃ الافلق | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۱) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۲)
 وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۳) وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثِ
 فِي الْخُقَدِ ۴) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۵)
 ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ۱) اس
 کی مخلوق کے شر سے ۲) اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ
 آجائے ۳) اور گرہوں میں دم کرنے والیوں کے شر سے ۴) اور
 حسد کرنے والے کے شر سے جب حسد کرے ۵) [ریاض القرآن]

سورۃ الاناس | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۱) مَلِكِ النَّاسِ ۲)
 اِلٰهِ النَّاسِ ۳) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۴)
 الَّذِیْ یُوسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۵)
 مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۶)

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ۱)
 لوگوں کے بادشاہ کی ۲) لوگوں کے معبود کی ۳) اس کے شر سے

جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ﴿۴﴾ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ﴿۵﴾ جنات میں سے اور انسان میں سے ﴿۶﴾
[ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص سورۃ الاخلاص، سورۃ الافلق اور سورۃ الاناس صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے، اُس کی ہر چیز سے کفایت ہو جائے گی۔
[صحیح ترمذی: ۱۸۲۳، ابوداؤد: ۵۰۸۴]

5- دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ

(سات مرتبہ پڑھ لیجئے)

نیچے والی دُعا چاہے سچے دل سے پڑھیے یا جھوٹے دل سے پڑھیے پریشانی دور ہوگی۔ ان شاء اللہ۔

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اُس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعائیں سات مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔

◉ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھیے یا جھوٹے دل سے پڑھیے پریشانی دور ہوگی۔ [حیاء الصحابہ: ۳/۳۴۲، اخرجه ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ: رقم ۷۲، ۷۳، ابو داؤد: ۴/۳۲۱ واسناد جید]

6- جہنم سے براءت کا نبوی نسخہ

رات کو پڑھنے کے لیے اُصْبَحْتُ کی جگہ (اُمْسِيتُ) پڑھیں۔ (چار مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ
عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنْتَ
اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ
لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

اے اللہ! میں نے اس حالت میں صبح/شام کی ہے کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں، آپ کا کوئی سا جھی (شریک) نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد (ﷺ) آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت چار مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ جہنم سے اُس کو آزاد فرما دیتے ہیں۔

[اخرجه ابو داؤد: ۳۱۸۴، بخاری فی الادب المفرد رقم: ۱۲۰۱]

7- اپنے لیے اللہ کی نعمتوں کو مکمل فرمانے کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

رات کو پڑھنے کے لیے اَصْبَحْتُ کی جگہ (اُمْسَيْتُ) پڑھیں۔

اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَّ عَافِیَةٍ
وَّ سِتْرٍ فَاتِّمِّمْ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَّ عَافِیَتَكَ وَّ
سِتْرَكَ فِی الدُّنْیَا وَاْلْآخِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی (گناہوں کے چھپا ہوا ہونے) کی حالت میں صبح/شام کی، لہذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی (ستاری) دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص صبح/شام کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں۔

[اخرجه ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ رقم: ۵۵]

8- دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

شام کو پڑھنے کے لیے مَا أَصْبَحَ كِي جَلَّ (اُمْسِي) پڑھیں۔
 اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ
 خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَالْحَمْدُ
 اَلْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ صبح/شام کے وقت حاصل ہے، وہ تنہا آپ ہی کی طرف سے ہے، اُن میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے، لہذا اتمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔
فضیلت: جو شخص صبح/شام کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو اُس نے اُس دن کی نعمتوں کا شکر ادا کر لیا۔ [آخر جہ ابوداؤد: ۴/۳۱۸]

9- رضائے الہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا.

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اُس کو راضی کر دیں گے۔

[رواہ الترمذی: ۱۳۱/۳ و احمد: ۴۳۳۸]

10- دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ
شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكْلِنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے! میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں، آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اُس نے

دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگ لیں۔

[اخرجه الحاكم وصححه ووافقه الذهبي، انظر صحيح الترغيب والترهيب: ۲۸۳/۱]

نوٹ: آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو تاکید اور وصیت کی

تھی کہ بیٹی یہ دعا ہمیشہ پڑھتی رہنا۔ [بیہقی، عن انس رضی اللہ عنہ]

11- اچانک کی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی جس کے نام کی

برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں اور نہ آسمان

میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ لے تو کوئی چیز اُس

کو مضرت (نقصان) نہیں پہنچائے گی اور ابو داؤد کی روایت میں

ہے کہ اُس کو اچانک کی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

[اخرجه ابو داؤد و الترمذی و قال حدیث حسن صحیح]

12- جب کسی خبر کا انتظار ہو

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَآءَةِ الْخَيْرِ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں
اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا
واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہ دعا کرے جو مذکور ہے۔ حدیث
میں ہے کہ حضور ﷺ صبح کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔

[کتاب الاذکار: ص ۱۰۴]

13- اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کے نبوی کلمات

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا
نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمَدَادَ كَلِمَاتِهِ .

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اُس کی شان کے مناسب
اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اُس کی کی ہوئی حمد کے ساتھ، اُس

کی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اُس کی اپنی خوشی کے برابر اور اُس کے عرش کے وزن کے برابر اور اُس کے کلمات کے برابر۔

[آخر جہ مسلم: ۲۰۹۰/۴]

فضیلت: یہ تسبیح حضور ﷺ نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی۔ اس تسبیح کو تاج التبیح (تسبیح کا سردار) کہا جاتا ہے۔

14- بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ
سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ
وَالْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے بدن کو درست رکھیے، اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھیے، اے اللہ! میری آنکھ عافیت سے رکھیے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ! میں کفر

اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔
[ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ: ۱۳۲/۳]

فائدہ: اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا، اللہ اسے ہر طرح کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھیے۔

15- وسوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكُهُ
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ وَاَنْ
اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجْرُهُ اِلٰی مُسْلِمٍ

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے، ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی

سے اور شیطان کی برائی سے اور اُس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اِس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاؤں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت اِس دعا کو پڑھ لے وساوسِ شیطان سے اُس کی حفاظت ہوتی ہے۔ [ابوداؤد، صحیح ترمذی: ۱۳۲/۳]

16- جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

نوٹ: بعض روایات میں اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ بھی آیا ہے، مگر بندے نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنہار ہیں۔ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے، میں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں اُن تمام بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی اُن نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے اور اُسی دن اُس کا انتقال ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔

[بخاری: ۱۱/۹۷، ۹۸]

17- ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

حضور ﷺ نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ

وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي،
 اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَأَمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ
 احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ
 يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَاعُوذُ
 بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت
 میں، اے اللہ! میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے
 دین میں اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے
 مال میں۔ اے اللہ! ڈھانپ لے میرے عیب، اور خوف کی
 چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر
 میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے
 اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت
 کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

نوٹ: دُعا کا ترجمہ خوب غور سے پڑھیے۔

فضیلت: حضور ﷺ نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی

[اخرجہ ابو داؤد وانظر صحیح ابن ماجہ: ۳۳۲/۲]

ہے۔

18- زوالِ غم اور ادائیگی قرض کا نبوی نسخہ
 بیمار کے پاس جائیں یا بیمار آئے تو یہ پڑھ لیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحَزَنِ
 وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْکَسَلِ، وَ اَعُوْذُ
 بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
 غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور
 میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی
 پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں
 قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اُس کا غم ختم
 ہو جائے گا اور اُس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

نوٹ: لفظ الْحَزْنِ اور الْحُزْنِ دونوں ہی درست ہیں۔

[اخرجہ ابو داؤد (باب فی الاستعاذہ) وہو آخر حدیث من کتاب الصلوٰۃ، قال الشوکانی فی
 تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسناد ہذا الحدیث -]

19- علم نافع اور رزق حلال ملنے کا نبوی نسخہ

(نماز فجر کا سلام پھیرنے کے بعد ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَ رِزْقًا طَيِّبًا
وَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

فضیلت: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کا سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔
[صحیح ابن ماجہ: ۱۵۲/۱، صحیح الزوائد: ۱۰/۱۱۱]

20- جہنم سے بچنے کا نبوی نسخہ

(فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجئے۔

فضیلت: جب صبح کی نماز سے فارغ ہو جائے تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ پڑھ لے، اگر اُسی دن وفات پا گیا تو جہنم سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

نوٹ: یہ دُعا حضور ﷺ نے حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ کو کان میں سکھائی تھی۔

[وقال الشوكاني في تحفته الذاکرين اخرجہ ابو داؤد والنسائی وصحہ ابن حبان]

21- اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ
وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ

ترجمہ: اے میرے پروردگار! حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے، ایسی تعریف جو آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب کوئی شخص یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق پڑھنے والے کو اجر دے گا۔

[رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات]

22- مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

نوٹ: حضرت محمد ﷺ نے یہ دُعا اپنی بیٹیوں کو سکھائی تھی۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، عَلَيكَ

تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، مَا شَاءَ
 اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، أَعْلَمُ
 أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ
 أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
 بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا
 کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا
 اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا
 اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک
 کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی
 والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر
 پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو
 محیط ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی

برائی سے اور ہر اُس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔
فضیلت: جو شخص دن کے شروع میں اس دعا کو پڑھ لے تو اُس کو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

[رواہ ابن السنی والبوداؤد عن بعض بنات النبی ﷺ]

23۔ بہترین رزق پانے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اُس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

[ابن السنی، کنز العمال: ۱۰۶۲]

24- حضور ﷺ کے ہاتھوں جنت میں داخلہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو حضور ﷺ اُس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرائیں گے۔

[رواہ الطبرانی باسناد حسن، المعجم الرانجی فی ثواب العمل الصالح: ص ۳۱۲، بکھرے موتی: ج ۴ ص ۳۵]

25- ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھیں)

فَسُبْحَنَّ اللّٰهَ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا
وَحِينَ تَظْهَرُونَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ

مَوْتَهَا ۛ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾ [سورۃ روم: ۱۷ تا ۱۹]

ترجمہ: پس تم پاک اللہ کو یاد کرو جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو ﴿۱۷﴾ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے حمد ہے اور شام کے پہر میں اور جب تم ظہر کرتے ہو ﴿۱۸﴾ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: ایک مرتبہ صبح پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہو جاتی ہے۔ [ابوداؤد] مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل و فادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح و شام ان کلمات کو تَظْهَرُونَ تک پڑھا کرتے تھے۔ [ابن کثیر: ج ۴ ص ۱۶۶]

26- ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۃ مؤمن کی نیچے والی تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لیجئے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ
 سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
 الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ
 إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا
 خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ
 إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ
 وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب
 کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو
 کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی
 اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے
 ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی
 چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں
 اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے،

27- سورہ مؤمن کی ابتدائی تین آیتیں (ایک بار پڑھ لیجیے)

حَمْدٌ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
 الْعَلِيمِ ۲ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
 شَدِيدِ الْعِقَابِ ۳ ذِي الطَّلُوتِ ۴ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۵
 إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۶

ترجمہ: حمد ۱ یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے،
 جو زبردست ہے، جاننے والا ہے ۲ گناہوں کو معاف کرنے
 والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، بڑی
 قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹنا
 ہے ۳ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص ”آیہ الکرسی“ پڑھ کر پھر ”سورہ مؤمن“ کی
 مذکورہ تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لے، وہ اُس دن ہر برائی اور
 تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ [مسند بزار عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ورواہ الترمذی]

28- ۷۰ ہزار فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے
کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے، بڑا جاننے
والا ہے مردود شیطان سے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهِيبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط
سُبْحَنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ
يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾ [سورة الحشر] (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے (۴۲) وہی اللہ ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زور آور، عظمت والا، اللہ اس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں (۴۳) وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت بنانے والا، اسی کے لیے ہیں سارے اچھے نام، ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اسی کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے (۴۴)

[ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص صبح کو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّيِّعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ تین مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں ایک مرتبہ پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اُس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔

[ترمذی]

29- سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ

تَطْعَمْنِيْ وَ اَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَ اَنْتَ تُبِيْتُنِيْ وَ
اَنْتَ تُحْيِيْنِيْ

ترجمہ : اے اللہ! آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے
ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ
ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے
زندہ کریں گے۔

فضیلت : حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ
بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ
سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت
ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے؟ میں نے
عرض کیا: ضرور سنائیں۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص
صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا
اللہ تعالیٰ ضرور اُس کو عطا فرمائیں گے۔ حضرت سمرہ بن جندب
رضی اللہ عنہ نے اس کے بعد فرمایا کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ
بن سلام رضی اللہ عنہ کے سامنے اس دُعا کا تذکرہ کیا تو انھوں نے
فرمایا: کہ میرے ماں باپ اللہ کے رسول پر قربان ہوں، یہی
کلمات اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمائے تھے۔

چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام دن بھر میں سات مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر دُعا مانگتے تھے تو اللہ تعالیٰ ان کی مراد کو پوری فرماتے تھے۔
[بکھرے موتی: ج ۱ ص ۱۴۴-۱۴۵]

30- جنّات کی شرارت سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ
الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ
مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَخْرُجُ فِيهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ
طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ
بِخَيْرٍ يَّأَرَحُنِي

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے اُن کامل تاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی

ہیں اور اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے، اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان! فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منہ کے بل گر پڑا۔
[موطا امام مالک رحمہ اللہ]

31- آسیب و سحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

شام کو پڑھنے کے لیے اَصْبَحْنَا کی جگہ (اُمْسَيْنَا) اور وَاَصْبَحَ کی جگہ (اُمْسِي) پڑھیں۔

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهُ
لِلّٰهِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمَسِّكُ السَّمَاۤءَ اَنْ
تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
وَذَرَاۤءَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشُرَكَهٖ

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے صبح/شام کی اور پوری سلطنت نے صبح/شام کی تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے

آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اُس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم نے اس (مذکورہ) دعا کو تین مرتبہ صبح/شام کے وقت پڑھ لیا تو شام تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر اور نقصان سے محفوظ رہو گے۔ [الدعا: ۹۵۴، ابن السنی: ۲۶، مجمع: ۱۱۹/۱]

32- جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ
أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي
لَا يَجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ
الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرٍّ أَوْ ذَرًّا

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے اُن کامل تاثیر

کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ دعا پڑھ لے ان شاء اللہ جادو سے حفاظت میں رہے گا۔ حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔ [موطا امام مالک رحمہ اللہ]

33- گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (سو مرتبہ پڑھ لیجئے)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اُس کی شان کے لائق اور اُس کی تعریف کرتا ہوں اُس کی بیان کی ہوئی تعریف کے ساتھ۔
فضیلت: ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھ لیجئے۔ سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ معاف فرمادیں گے۔

[صحیح مسلم: ۲۰۸۱۴]

اور ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں ملیں گی۔ [ترمذی]

34- تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا آسان نبوی نسخہ

(بعد نماز فجر تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَ اَفِضْ
عَلٰی مِنْ فَضْلِكَ وَاَنْشُرْ عَلٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ
وَاَنْزِلْ عَلٰی مِنْ بَرَكَاتِكَ

ترجمہ: میں بڑی عظمت والے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، اُس کی شان کے مناسب اور اُس کی تعریف کرتا ہوں، اُسی کی بیان کردہ تعریف کے ساتھ، اے اللہ! اُن نعمتوں میں سے مانگتا ہوں، جو تیرے پاس ہیں اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

فضیلت: حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا: میری عمر زیادہ ہو گئی ہے،

میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں ہیں یعنی میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ میں آپ ﷺ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں تاکہ آپ مجھے وہ چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم جس پتھر، درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گزرے ہو، اُس نے تمہارے لئے دعائے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصہ! صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ: سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ۔ کہو، اس سے تم اندھے پن، کوڑھ پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیصہ! یہ دعا بھی پڑھا کرو: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفْضَ عَلٰی مِنْ فَضْلِكَ وَاَنْشُرْ عَلٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلٰی مِنْ بَرَكَاتِكَ۔ [بکھرے موتی: ج ۱ ص ۹۵؛ حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۱۷۹]

35- جنات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَفْحَسِبْتُمْ اَنْبَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ
اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلٰی اللّٰهُ الْمَلِکُ
الْحَقُّ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ﴿۱۱۶﴾

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ لَا فَائِئًا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١٤٧﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ أَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٤٨﴾ [سورۃ مؤمنون: آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸]

ترجمہ: پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے ﴿۱۴۷﴾ پس بہت برتر ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ مالک ہے عرش عظیم کا ﴿۱۴۸﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک منکروں کو کامیابی نہیں ملے گی ﴿۱۴۷﴾ اور کہہ دیجیے کہ اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمائیے، آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۴۸﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اُس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا

ہو گیا، جب نبی کریم ﷺ سے اس کا ذکر کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ! تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپ ﷺ نے بتلادیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا، اللہ کی قسم! ان آیتوں کو اگر کوئی باایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم ﷺ نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں، تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔
[تفسیر ابن کثیر: ۳/۴۷۴، بکھرے موتی: ۱۵۰۱]

36- صبح و شام کا شکر یہ ادا کرنے والے نبوی کلمات

(ایک بار پڑھ لیجئے)

شام کو پڑھنے کے لیے بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا کی جگہ (بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا) پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا
وَبِكَ نَمُوتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ

اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح/شام نصیب ہوئی

[ترمذی]

شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

شام کو پڑھنے کے لیے اُصْبَحْنَا وَ اُصْبَحَ کی جگہ (اُمْسَيْنَا وَ اُمْسِی) پڑھیں۔

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ فَتَحَهُ
 وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ.

ہماری صبح/شام ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی صبح/شام ہوگئی۔ اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس دن اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

[حسن حصین، پر نور دعا: ص ۳۲]

38- دن کی نیکی اور کامیابی حاصل کرنے کا نبوی وظیفہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

شام کو پڑھنے کے لیے هَذَا النَّهَارِ کی جگہ (هَذَا الْيَوْمِ) اور اَوْسَطَهُ کی جگہ (أَوْسَطُهَا) اور اٰخِرَهُ کی جگہ (اٰخِرُهَا) پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ صَلاَحًا وَّ
اَوْسَطَهُ فَلَاحًا وَّ اٰخِرَهُ نَجَاحًا، اَسْئَلُكَ خَيْرَ
الدُّنْيَا وَاَلْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

یا اللہ! اس دن/رات کے اوّل حصہ کو نیکی بنائیے، درمیانی حصہ
کو فلاح کا ذریعہ اور آخری حصہ کو کامیابی، یا ارحم الراحمین! میں
دنیا و آخرت کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں۔ [حصین حصین: ص ۷۵]

39- دین اسلام کا شکر ادا کرنے والے کلمات

(ایک بار پڑھ لیجئے)

شام کو پڑھنے کے لیے اَصْبَحْنَا کی جگہ (اُمُسَيْنَا) پڑھیں۔

اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ كَلِمَةِ
الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّةِ اٰبِیْنَا اِبْرٰهِيْمَ
حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِکِيْنَ.

ہم نے صبح/شام کی فطرت اسلام پر، کلمہ اخلاص پر اور اپنے محبوب نبی ﷺ کے دین پر اور اپنے جدِ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو مَوَحِّد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

[حسن حصین: ص ۷۰]

40- پانچ جملے دنیا کے لئے، پانچ جملے آخرت کے لئے

دنیا کے لیے (ایک بار پڑھ لیجئے)

① حَسْبِيَ اللَّهُ لِيُغْنِيَ.

ترجمہ: کافی ہے اللہ مجھ کو میرے دین کے لئے۔

② حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا أَهَمَّنِي.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، میری کُل فکر کے لئے۔

③ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اُس شخص کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے۔

④ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَنِي.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اُس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے۔

⑤ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ كَادَنِي بِسُوءٍ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اُس شخص کے لئے جو برائی کے ساتھ مجھے دھوکہ اور فریب دے۔

آخرت کے لیے (ایک بار پڑھ لیجئے)
 ① حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، موت کے وقت۔

② حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت۔

③ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، میزان کے پاس۔ (یعنی اس ترازو

کے پاس جس میں نامہ اعمال کا وزن ہوگا۔)

④ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، پل صراط کے پاس۔

⑤ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ

إِلَيْهِ أُنِيبُ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں

نے اُسی پر توکل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔
فضیلت: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مذکورہ دس کلمات کو صبح کے وقت پڑھ لے تو وہ شخص ان کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اُس کے حق میں کافی اور کلمات پڑھنے پر اجر و ثواب دیتے ہوئے پائے گا۔
 [درمنثور: ج ۲ ص ۱۰۳]

41- سو مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
 أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے، اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور نیک کام کرنے کی قدرت اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی طرف سے عطا ہوئی ہے، جو بہت بلند بڑا عظمت والا ہے۔

فضیلت: حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ شب معراج میں جب میری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی، تو انھوں

نے فرمایا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دینا اور یہ کہنا کہ جنت کی نہایت عمدہ پاکیزہ مٹی ہے اور بہترین پانی ہے ، لیکن وہ بالکل چٹیل میدان ہے اور اس کے پودے تو سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ ہیں۔

42- سو مرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، جو ہمیشہ زندہ رہنے والا اور خوب تھا منے والا ہے۔ اور اسی سے توبہ کرتا ہوں۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے راستہ بنا دیتے ہیں، ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں، اور اسے ایسی جگہ سے روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ خوش خبری ہے اس شخص کے لیے جو

اپنے اعمال نامے میں (قیامت کے دن) زیادہ استغفار پائے۔
 يَا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ“ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

43- سومرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

بہتر یہ ہے کہ پڑھا جانے والا درود ”درود ابراہیمی“ ہو، جو نماز میں پڑھا جاتا ہے لیکن اگر مختصر درود پڑھنا ہے تو مندرجہ ذیل درود پڑھ لیجئے، وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۽ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِعَدَدِ
 كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! درود نازل فرمانبی اُمّی سیدنا محمد پر اپنی معلومات کی تعداد کے برابر، اور موجودات کے برابر۔

44- سومرتبہ يَا اَللّٰهُ يَا حَفِيْظُ، پڑھ لیجئے۔

45- تین مرتبہ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ پڑھ لیجئے۔

ترجمہ: اللہ بہتر محافظ ہے اور وہ تمام رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والا ہے۔
 [ریاض القرآن]

46- ایک مرتبہ سُورَةُ يُسِّس پڑھ لیجئے۔

47- ایک مرتبہ سُورَةُ مُرَمِّلٍ پڑھ لیجئے۔

فضیلت: علماء فرماتے ہیں کہ اس کو کثرت سے پڑھنے سے جنات و جادو سے حفاظت ہوگی اور اللہ تعالیٰ مال و دولت سے نوازیں گے۔

48- دعاؤں کی قبولیت اور غموں سے نجات کے لیے نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔
ترجمہ: آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، بے شک میں قصور وار ہوں۔

فائدہ: دعائیں قبول ہوں گی، اور غموں سے نجات ملے گی۔ ان شاء اللہ۔

49- ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔
ترجمہ: میں اللہ کے کامل تاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام

مخلوقات کی برائی سے۔

فضیلت: جو شخص صبح میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موزی جانور سے حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اُس سے نقصان نہیں پہنچتا۔

[ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ: ۲۳۲/۲]

50- ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرب علاج

مُنْجِيَاتُ (ایک بار پڑھ لیجئے)

علامہ ابن سرین رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ سے تجربہ کے ساتھ مصیبت و غم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں جو منجیات کے نام سے معروف ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، قرآن میں سات آیتیں ہیں۔ جب میں ان کو پڑھ لیتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اگرچہ آسمان زمین پر گر پڑے تب بھی میں اللہ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔

① قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ

مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑤

[سورہ توبہ]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ ہمیں صرف وہی چیز پہنچے گی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے، وہ ہمارا کارساز ہے اور اہل ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔
[ریاض القرآن]

② وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۖ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ⑤

ترجمہ: اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اُس کے سوا کوئی نہیں جو اُس کو دور کر سکے، اور اگر وہ تم کو کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو اُس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے، اور وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔
[ریاض القرآن]

③ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۖ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ⑥

[سورہ ہود]

ترجمہ: اور زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذمے نہ ہو، اور وہ جانتا ہے جہاں کوئی ٹھہرتا ہے اور جہاں وہ سوپا جاتا ہے، سب کچھ ایک کھلی کتاب میں موجود ہے۔

[ریاض القرآن]

﴿إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ط مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ط إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ﴾ (۵۶)

ترجمہ: میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی پیشانی اُس کے ہاتھ میں نہ ہو، بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔

﴿وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۚ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾ (۶۰)

ترجمہ: اور کتنے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ اُن کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی، اور وہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔

[ریاض القرآن]

⑥ مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكُ ۚ فَلَا يُرْسِلُ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑦ [سورہ فاطر]

ترجمہ: اللہ کوئی رحمت لوگوں کے لیے کھولے تو کوئی اُس کا روکنے والا نہیں، اور جس کو وہ روک لے تو کوئی اُس کو کھولنے والا نہیں، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ [ریاض القرآن]

⑧ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلْ اَفَرَاَعَيْتُمْ مَّا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّيْهِ اَوْ اَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ رَحْمَتِهِ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ⑨ [سورہ زمر]

ترجمہ: اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دیجیے: تمہارا کیا خیال ہے، اللہ کے سوا تم جن کو پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا یہ اُس کی دی ہوئی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں، یا اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اُس کی مہربانی کو روکنے والے بن سکتے ہیں؟ کہہ دیجیے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔
[ریاض القرآن]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

افضل یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر سے لے کر عشاء تک پورے کر لئے جائیں۔

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر کے بعد سے صبح صادق سے پہلے پورے کر لیں۔

51- اپنی کفایت کا نبوی نسخہ

(سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں) (ایک بار پڑھ لیجئے)

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ
وَالْمُؤْمِنُونَ ط كُلُّ أَمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَكْتِهِ
وَكُتِبَهِ وَرُسُلِهِ ق لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهِ ق وَقَالُوا سُبْحَنَّا وَأَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (۲۸۵) لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ
نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا
أَوْ أَخْطَأْنَا ء رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ء رَبَّنَا

وَلَا تُحْسِبْنَا مَآلًا طَاقَةً لَّنَابِهِ ۚ وَاعْظُ عَنَّا وَقْفَةً
وَاعْفِرْ لَنَا وَقْفَةً ۖ وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

ترجمہ: رسول ایمان لائے ہیں اُس پر جو اُن کے رب کی طرف سے اُن پر اُترا ہے اور مسلمان بھی اُس پر ایمان لائے ہیں، سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر، اور اُس کی کتابوں پر، اور اُس کے رسولوں پر، ہم اُس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے، اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مانا، ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں، اے ہمارے رب اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے ﴿٢٨٥﴾ اللہ کسی پر ذمہ داری نہیں ڈالتا مگر اُس کی طاقت کے مطابق ہی، اُس کو ملے گا وہی جو اُس نے کمایا اور اُس پر پڑے گا وہی جو اُس نے کیا، اے ہمارے پروردگار! ہمیں نہ پکڑیں اگر ہم بھولیں یا ہم غلطی کر

جائیں، اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈالیے جس طرح آپ نے ڈالا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر، اے ہمارے رب! ہم سے وہ نہ اُٹھوایئے جس کی طاقت ہم کو نہیں ہے، اور درگزر فرمائیئے ہم سے، اور ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیئے، آپ ہی ہمارے کارساز ہیں، پس انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں ہماری مدد کیجیے (۲۸۶)

[ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھ لے تو اُس کی کفایت ہو جائے گی۔

[بخاری مع الفتح: ۹/۴۷۹، مسلم: ۱/۵۵۳]

52- آیات سکینہ

دل و دماغ کے سکون کے لئے ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

① وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ

يَأْتِيَكُمْ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ
تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٣٨﴾

[سورہ بقرہ]

ترجمہ: اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا: اُس (طاہوت) کے
بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے
گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے تسکین
(کا سامان) ہے اور آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کی چھوڑی ہوئی
یادگاریں ہیں، اُس (صندوق) کو فرشتے اُٹھائے ہوئے ہوں
گے، اس میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم یقین رکھنے
والے ہو۔

[ریاض القرآن]

53- آیاتِ حفاظت

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

① وَلَا يَعُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

[سورۃ بقرہ]

ترجمہ: اور اس پر بھاری نہیں ہے زمین و آسمان کی حفاظت کرنا،
اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمتوں والا۔
[ریاض القرآن]

② فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٢٣﴾

[سورۃ یوسف]

ترجمہ: پس اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ
مہربان ہے۔
[ریاض القرآن]

③ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ﴿٤﴾

[سورۃ صافات]

ترجمہ: اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ کیا ہے۔
[ریاض القرآن]

④ وَحِفْظًا ۥ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝۱۲

[سورۃ حم سجدہ]

ترجمہ: اور اس کو محفوظ کر دیا، یہ عزیز و علیم کی منصوبہ بندی ہے۔
[ریاض القرآن]

⑤ وَحَفَظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ۝۱۷

[سورۃ حجر]

ترجمہ: اور ہم نے اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ کیا۔ [ریاض القرآن]

⑥ اِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لِّبَا عَلَیْهَا حَافِظٌ ۝۳

[سورۃ طارق]

ترجمہ: کوئی جان ایسی نہیں کہ جس کے اوپر نگہبان نہ ہو۔ [ریاض القرآن]

⑦ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ۝۲۱ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝۲۲

[سورۃ بروج]

ترجمہ: بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے جیسا لوح محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے۔
[ریاض القرآن]

⑧ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً ط

[سورۃ انعام: ۶۱]

ترجمہ: اور وہ تمہارے اوپر نگرال بھیجتا ہے۔ [ریاض القرآن]

⑨ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝۷۷

[سورۃ ہود]

ترجمہ: بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ [ریاض القرآن]

⑩ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِیْظٌ ④
 [سورۃ ق]
 ترجمہ: ہمارے پاس کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔
 [ریاض القرآن]

⑪ وَإِنَّ عَلَیْكُمْ لَحِفْظِیْنَ ⑩
 [سورۃ انفطار]
 ترجمہ: حالانکہ تم پر نگران (فرشتے) مقرر ہیں۔ [ریاض القرآن]

54- آیاتِ شفاء

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)
 آیاتِ شفاء پانی پر دم کر کے پیجیے، پلایئے اور اپنے پر دم بھی کیجئے۔
 مکمل سورۃ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ① الرَّحْمٰنِ
 الرَّحِیْمِ ② مُلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ③ اِیَّاكَ
 نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِیْمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ⑥
 غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ⑦

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ① بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ② انصاف کے دن کا مالک ہے ③ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ④ ہم کو سیدھا راستہ دکھا ⑤ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا ⑥ ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا، اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے ⑦ [ریاض القرآن]

① وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ② [سورہ توبہ]
ترجمہ: اور مسلمان لوگوں کے سینوں کو ٹھنڈا کرے گا۔ [ریاض القرآن]

③ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ④ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ⑤ [سورہ یونس]

ترجمہ: اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے نصیحت آگئی اور اس کے لیے شفا جو سینوں میں ہوتی ہے اور اہل ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت۔ [ریاض القرآن]

③ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ

أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ط [سورہ نحل: ۶۹]

ترجمہ: اس (شہد کی مکھی) کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے اس کے رنگ مختلف ہیں، اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

[ریاض القرآن]

④ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ

لِّلْمُؤْمِنِينَ لَا [سورہ بنی اسرائیل: ۸۴]

ترجمہ: اور ہم قرآن میں سے اتارتے ہیں جس میں شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔

[ریاض القرآن]

⑤ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝۸۰ لاص [سورہ شعراء]

ترجمہ: اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے۔

[ریاض القرآن]

⑥ قُلْ هُوَ الَّذِي أَمَّنَّا هُدًى وَشِفَاءٌ ط

[سورہ حم سجدہ: ۴۴]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ایمان لانے والوں کے لیے تو ہدایت

[ریاض القرآن]

اور شفاء ہے۔

موقع محل کی دعائیں

(1) بیدار ہونے کے بعد کی دُعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا، وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مار کر زندگی بخش دی، اور (ہم کو) اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

(2) تہجد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، اِلَيْكَ اَنْبَتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے تو آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ اس میں ہے ان سب کا قائم رکھنے والا ہے، تیرے لئے حمد ہے تو آسمانوں اور زمین کا

اور جو کچھ اس میں ہے ان سب کا روشن رکھنے والا ہے، تیرے لئے حمد ہے تو آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ اس میں ہے ان سب کا بادشاہ ہے، اور تیرے لئے حمد ہے تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، اور تیری ملاقات حق ہے، اور تیری بات حق ہے، اور جنت حق ہے، اور دوزخ حق ہے اور سب نبی حق ہیں، اور محمد ﷺ حق ہیں۔ اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ! میں نے تیری اطاعت کے لئے سر جھکایا، اور میں تجھ پر ایمان لایا، اور میں نے تجھ پر بھروسہ کیا، اور میں نے تیری طرف رجوع کیا ہوا، اور تیری قوت سے میں نے جھگڑا کیا، اور تجھ کو ہی میں نے حاکم بنایا تو بخش دے جو میرے اگلے پچھلے گناہ ہیں، اور جو گناہ میں نے چھپا کر یا ظاہر کئے ہیں، اور جن گناہوں کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے بڑھانے والا ہے، اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے، اور معبود صرف تو ہی ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(صحیح البخاری، 2/60، قاہرہ)، (صحیح مسلم، 2/184، بیروت)

اور آسمان کی طرف منہ اٹھا کر سورۃ آل عمران کا پورا آخری رکوع بھی پڑھے اور اس کے بعد 10 بار اللہ اکبر اور دس بار الحمد للہ اور 10 بار سبحان اللہ و بحمہ اور دس بار سبحان الملک القدوس اور دس بار استغفر اللہ اور 10 بار لا الہ الا اللہ اور 10 بار یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَيْقِ الدُّنْيَا وَضَيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

سورة آل عمران آخری رکوع

اِنَّ فِيْ خُلُقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ
 لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَمًا وَ قُعُوْدًا
 وَ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خُلُقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبَّنَا
 مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَا
 اِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اٰخَرْتَهُ وَ مَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ
 اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا
 بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا
 وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ
 وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾
 فَاَسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَا اُضِيْعُ عَمَلًا عَامِلٍ مِّنْكُمْ
 مِّمَّنْ ذَكَرْتُ اَوْ اُنْشِئَ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَاَلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اٰخَرُجُوْا

مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَوْذُوا فِي سَبِيلِي وَقُتِلُوا وَقُتِلُوا الْأَكْفَرِينَ
 عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلَتْهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
 الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾
 لَا يَغْرَنَّاكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾ مَتَاعٌ
 قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَىٰ لَهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾ لَكِنِ
 الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
 خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ
 لِلْآبِرَارِ ﴿١٩٨﴾ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
 وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خُشِعِينَ لِلَّهِ لَا
 يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ
 رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾

(3) بیت الخلاء کی دُعا

جب بیت الخلاء جائے تو داخل ہونے سے پہلے بِسْمِ اللہ کہے اور یہ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ
 ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، خبیث جنوں سے مرد ہو یا عورت۔
 (صحیح البخاری، 1/48، قاہرہ)، (سنن الترمذی، 2/503)، بیروت

(4) بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعا

بیت الخلاء سے نکلے تو غُفَرَ اِنَّکَ کہے، اور یہ پڑھے:
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَافٰنِیْ
 ترجمہ: سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھ سے اذیت دینے والی چیز
 دور کی، اور مجھے چھین دیا۔ (اسنن الکبریٰ للنسائی، 9/35، بیروت)، (مشکاۃ شریف)

(5) ابتداء وضو کی دُعا

جب وضو کرنا شروع کرے تو یہ پڑھے:
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔
 بعض حدیثوں میں آیا ہے کہ اس کا وضو ہی نہیں جس نے بِسْمِ اللّٰهِ نہ
 پڑھی ہو۔ (مسند ابی داؤد اوطیلیسی 1/196، مصر)، (مشکاۃ شریف)

(6) دورانِ وضو کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ۔

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور میرے (قبر کے) گھر کو وسیع فرما، اور میرے رزق میں برکت دے۔ (عمل الیوم واللیلۃ للنسائی، 172، بیروت)

(7) وضو کے بعد کی دُعا

جب وضو کر چکے تو آسمان کی طرف منہ اٹھا کر یہ پڑھے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ (عمل الیوم واللیلۃ للنسائی، 172، بیروت)، (مشکاۃ شریف)

اس کو وضو کے بعد پڑھنے سے پڑھنے والے کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

پھر یہ بھی پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ، وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں شامل کر دے۔ (سنن الترمذی، 1/78، مصر)، (حسن)

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! تو پاک ہے، اور میں تیری تعریف بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ صرف تو ہی معبود ہے میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں، اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔
(عمل الیوم واللیلۃ للنسائی، 172، بیروت)، (حسن)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي، فَاعْفُ عَنِّي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ۔

ترجمہ: ”پاک ہے تو، بے شک میں نے اپنے اوپر (بہت) ظلم کیا ہے کہ (تیری نافرمانی کرتا رہا) پس تو مجھے بخش دے۔ بے شک تیرے سوا اور کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔“

اس کو پڑھ کر مسکراتا بھی مستحب ہے۔ (مشکوٰۃ)

(8) صبح کی نماز کو جاتے ہوئے دُعا

جب صبح کی نماز کے لئے نکلے تو یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُورًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُورًا
وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُورًا وَعَنْ شِمَالِيْ نُورًا وَمِنْ خَلْفِيْ نُورًا وَمِنْ اَمَامِيْ
نُورًا وَاجْعَلْ لِّيْ نُورًا وَفِيْ عَصِيْبِيْ نُورًا وَفِيْ لَحْيِيْ نُورًا وَفِيْ دِهْنِيْ نُورًا
وَفِيْ شَعْرِيْ نُورًا وَفِيْ بَشَرِيْ نُورًا وَفِيْ لِسَانِيْ نُورًا، وَاجْعَلْ فِيْ
نَفْسِيْ نُورًا وَاَعْظَمْ لِيْ نُورًا وَاجْعَلْنِيْ نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُورًا
وَمِنْ تَحْتِيْ نُورًا، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُورًا.

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے، اور میری آنکھوں میں نور کر دے،
اور میرے کانوں میں نور کر دے، اور میرے دائیں اور بائیں نور کر دے، اور میرے
پچھے نور کر دے، اور میرے پیچھے نور کر دے، اور میرے آگے نور کر دے اور
میرے لئے نور کر دے، اور میرے پٹھوں میں نور کر دے، اور میرے گوشت میں نور
کر دے، اور میرے خون میں نور کر دے، اور میرے بالوں میں نور کر دے، اور میری
کھال میں نور کر دے، اور میری زبان میں نور کر دے، اور میرے نفس میں نور
کر دے، اور میرے لئے بڑا نور مقرر کر دے، اور مجھے نور کر دے، اور میرے
اوپر نور کر دے، اور میرے نیچے نور کر دے، اے اللہ! مجھے نور عنایت فرما۔

(مشکاۃ المصابیح، 1/374، بیروت)، (مصابیح السنۃ، 1/423، بیروت)، (حسن حصین)

(9) مسجد میں داخل ہونے کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ (ترمذی)

ترجمہ: اے رب میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(10) مسجد میں بیٹھے بیٹھے پڑھنے کی دعا

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

ترجمہ: اللہ پاک ہے، اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

(سنن الترمذی، 5/532، مصر)، (الدعاء للطهرانی، 484، بیروت)، (مندأحمد، 30/299، مؤسسة الرسالة)

(11) مسجد سے باہر آنے کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ۔ (ترمذی)

ترجمہ: اے رب میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔ یا صرف یہ پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ (مسلم)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

اذان کا جواب

جیسے موزن کہے ویسے دہراتے جائیں لیکن جب موزن
 أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللَّهِ کہے تو درود پاک پڑھیں۔
 جب موزن حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو
 لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ پڑھیں۔

اسی طرح اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے بعد
 أَقَامَهَا اللَّهُ وَأَدَامَهَا اللَّهُ
 فجر کی اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کے جواب میں
 صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ پڑھیں۔

(12) اذان کے ختم ہونے پر دعا

اذان ختم ہونے کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے:
 اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ، وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ، أَيْ
 مُحَمَّدِنِ الْوَسِيلَةِ وَالْفَضِيلَةِ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مُحَمَّدِنِ الَّذِي
 وَعَدْتَهُ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

ترجمہ: اے اللہ! اس پوری پکار کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ عطا فرما (جو جنت کا ایک درجہ ہے)، اور ان کو فضیلت عطا فرما، اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک تو وعدہ خلافی نہیں فرماتا ہے۔ (الحسن الحسین، 143، غراس)، (مشکاۃ شریف)

(صحیح البخاری، 6/86، دمشق)، (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، 2/561، لبنان)،

اس کے پڑھ لینے سے رسول اللہ ﷺ کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

(13) گھر سے نکلتے ہوئے پڑھنے کی دُعا

جب گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر نکلا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

(سنن الترمذی، 5/490، بیروت)، (مشکاۃ شریف)

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھ لے تو اللہ پاک کی طرف سے اسے یہ جواب دیا جاتا ہے کہ:

”تجھے ہدایت عطا کر دی گئی، تیری کفایت دی گئی، تجھے ہر شر سے بچا لیا گیا، شیطان کو تیرے راستوں سے ہٹا دیا گیا۔“

(14) گھر میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللّٰهِ وَلِجَنَّا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں۔ ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور اللہ کا نام لے کر نکلے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ اس کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔

(15) بازار میں داخل ہونے کی دُعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ملک ہے، اور اسی کے لئے حمد ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ خود زندہ ہے اسے موت نہ آئے گی، اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بازار میں اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے، اور دس لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے، اور دس لاکھ درجے بلند فرمادیں گے، اور اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنادیں گے۔

(16) کھانا شروع کرنے کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَتِهِ

ترجمہ: میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔

(المستدرک علی الصحیحین للحاکم، 4/120، بیروت)، (مشکوٰۃ المصابیح، 2/446، بیروت)

(17) کھانا کھانے کے بعد کی دُعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

ترجمہ: سب تعریفیں خدا کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔

(کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، 7/104، بیروت)، (سنن ابی داود، 3/407، بیروت)

(سنن ابی داود، 5/659، دارالرسالۃ)، (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، 415، بیروت)

(18) لباس اُتارتے وقت پڑھی جانے والی دُعا

(سنن الترمذی، 2/503، مصر)، (المحسن الحسین، 191، مصر)

ترجمہ: جب کپڑا اُتارے تو بِسْمِ اللَّهِ کہہ کر اتارے کیوں کہ بِسْمِ اللَّهِ کی

وجہ سے شیطان اس کی شرم گاہ کی طرف نہ دیکھ سکے گا۔

(19) نیا کپڑا پہننے کی دُعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِئِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي۔

ترجمہ: سب تعریف خدا کے لیے ہے جس نے مجھے کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی

شرم کی چیز چھپاتا ہوں، اور اپنی زندگی میں اس کے ذریعہ خوب صورتی حاصل کرتا

ہوں۔ (مشکاۃ المصابیح، 2/1251، بیروت)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے، اور پرانے کپڑے کو صدقہ کر دے تو زندگی میں مرنے کے بعد خدا کی حفاظت اور خدا کے چھپانے میں رہے گا (یعنی خدا اسے مصیبتوں سے محفوظ رکھے گا، اور اس کے گناہوں کو پوشیدہ رکھے گا)۔

(20) آئینہ دیکھنے کی دُعا

اللَّهُمَّ أَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي۔

ترجمہ: ”اے اللہ! جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔“

(21) مجلس کا کفارہ

مجلس سے اٹھنے سے پہلے اور (واپس آنے سے پہلے) یہ دُعا پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔

ترجمہ: ”اے اللہ! تو پاک ہے، اور میں تیری حمد بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں، اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔“

(22) جب کوئی پریشانی ہو تو یہ دعائیں پڑھے

(۱) اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرَفَةً عَيْنٍ
وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (حسن)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیری رحمت کی امید کرتا ہوں تو مجھے پل بھر بھی میرے
سپر نہ کر، اور میرا سارا حال درست کر دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

(۲) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ يَا

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ (بخاری)

ترجمہ: ”ہمیں اللہ کافی ہے وہ بڑا اچھا کارساز ہے یا مجھے اللہ کافی ہے وہ بڑا
اچھا کارساز ہے۔“

(۳) اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔ (حسن عن ابی داؤد)

ترجمہ: ”اللہ، اللہ میرا پروردگار ہے میں اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا۔“

(۴) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔ (مسند رک حاکم)

ترجمہ: ”اے (ہمیشہ ہمیشہ) زندہ رہنے والے، اے (تمام مخلوق کو) قائم
رکھنے (اور سنبھالنے) والے، تیری ہی رحمت کے واسطے سے فریاد کرتا ہوں۔“

(۵) لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ (ترمذی)

ترجمہ: ”تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تو پاک ذات ہے، بے شک میں ہی (اپنے اوپر) ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔“
 فائدہ: جو بھی مسلمان آدمی کسی بھی مقصد کے لیے اس آیت کریمہ کو پڑھ کر دعا مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول فرمائیں گے۔

(23) بدن میں کسی جگہ درد ہو تو اس کی دُعا

ترجمہ: اگر بدن میں کسی جگہ درد ہو یا اور کوئی تکلیف ہو تو تکلیف کی جگہ داہنا ہاتھ رکھ کر پہلے تین بار بِسْمِ اللّٰہ کہے اور پھر سات بار یہ پڑھے۔
 اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجْدُوْا وَاُحَاذِرُ۔

(صحیح مسلم، 4/1728، بیروت)

ترجمہ: اللہ کی ذات اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کی تکلیف پارہا ہوں اور جس سے ڈر رہا ہوں۔

(24) دُنیا و آخرت کی بھلائی کی دُعا

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (سورۃ البقرۃ: 201)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

تعارف: اس کی فضیلت اللہ تعالیٰ نے خود بیان فرمائی ہے۔

(25) مغفرت، آسانی اور کامیابی کی دُعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ۔ (سورۃ الاعراف: 23)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے آپ کو خود تباہ کیا، اور اگر تو ہم کو معاف نہیں فرمائے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم بالکل برباد ہو جائیں گے۔
تعارف: اس دُعا کی بدولت حضرت آدم علیہ السلام کو معافی ملی تھی۔

(26) قبرستان میں پڑھی جانے والی دُعا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ، يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ، أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآخِرِ۔

ترجمہ: اے قبروں والو! تم پر سلام ہو، ہم کو اور تم کو اللہ بخشنے، تم ہم سے پہلے چلے گئے، اور ہم بعد میں آنے والے ہیں۔ (سنن الترمذی، 3/360، مصر)

(27) سواری کی دُعا

سوار جب اپنا پہلا قدم سواری پر رکھے تو بِسْمِ اللہ پڑھے، جب اوپر چڑھ جائے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ
وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ۔

ترجمہ: ”اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضے میں دے دیا، اور ہم (اس کی قدرت کے بغیر) اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے، اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے۔“

اس کے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر اور تین مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے اور ایک مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے پھر یہ دعا پڑھے:

(28) سفر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنْ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی۔
اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرِنَا هَذَا وَاِطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ
فِي السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِي الْاَهْلِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ
كَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔

اے اللہ، ہم اس سفر کے لیے بر وقویٰ کا زاد سفر طلب کرتے ہیں اور تیرے پسندیدہ عمل کی توفیق چاہتے ہیں۔ اے اللہ، ہمارے لیے یہ سفر آسان کر دے، اس کی طوالت کو کم کر دے۔ اے اللہ، تو سفر میں ہم مسافروں کا رفیق اور ہمارے پیچھے ہمارے گھر والوں

کا محافظ و نگران ہے۔ اے اللہ، ہم سفر کی مشقت سے، غم ناک مناظر سے اور ایسی واپسی سے جس سے گھر میں اہل و عیال اور مال و دولت میں کوئی بھی خرابی اور کمی ہو، تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(29) بستی میں داخل ہونے کی دُعا

(۲) جب بستی میں داخل ہونے لگے تو تین بار یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا، (حصن حصین)

ترجمہ: ”اے اللہ تو ہمیں اس بستی میں خیر و برکت عطا فرما۔“

(۳) اور یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَّاها وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِها

وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِها اِلَيْنَا

ترجمہ: ”اے اللہ! تو ہمیں اس کے میوے نصیب فرما، اور یہاں کے

باشندوں کے دلوں میں ہماری محبت اور یہاں کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے

دلوں میں پیدا فرما۔“

(30) والدین اور مسلمانوں کے لیے دُعا

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ -
 رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ -
 ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے میں نماز پڑھتا رہوں اور میری
 اولاد کو (بھی)، اور اے ہمارے پروردگار! میری دُعا قبول فرما، اے ہمارے
 پروردگار جس دن (اعمال کا) حساب ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ اور
 (سب) ایمان والوں کو بخش دینا۔
 (سورۃ ابراہیم: 40، 41)

تعارف: یہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی۔

(31) سید الاستغفار

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یقین کے ساتھ "سید
 الاستغفار" پڑھ لے اور شام سے پہلے موت آجائے تو وہ جنت والوں میں سے
 ہوگا، اور جو شام میں اسے یقین کے ساتھ پڑھ لے اور صبح سے پہلے موت
 آجائے تو وہ جنت والوں میں سے ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلَى
عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ،
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ،
فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجمہ: اے الہی! تو میرا پروردگار ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، تو نے
مجھ کو پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد پر ہوں اور میں عہد میثاق
کے پورا کرنے پر مستقیم ہوں اور تیرے وعدے پر ہوں یعنی تیرے حشر کے
ہونے والے وعدے پر یقین کرنے والا ہوں اور تیرے وعدے پر ہوں اور
اس کے علاوہ، میں پناہ مانگتا ہوں اس چیز کی برائی سے، جو میں نے کی اور میں
تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں، جو تیری طرف سے مجھ پر ہیں اور میں اپنے
گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، پس مجھ کو بخش دے، تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں
بخشتا۔ (مشکوٰۃ شریف)

(32) دُعاے قنوت

وتر کی تیسری رکعت میں قرات کے بعد ہاتھ اٹھاتے ہوئے تکبیر پڑھ کر دوبارہ ہاتھ باندھ کر یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْثُكَ، وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُؤْمِنُ بِكَ، وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ
وَنُثْنِيْ عَلَیْكَ الْحَمْدَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُخْلِجُ وَنَتْرُكُ مَنْ
يَكْفُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ، وَ اِلَيْكَ نَسْعٰی
وَنُخْفِدُ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ، وَنُخْشٰی عَذَابَكَ، اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ
مُلْحَقٌ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 2/106، ریاض، شرح معانی الآثار، 1/249، عالم الکتاب)

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ ہی سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ ہی پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے، اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، الہی! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور جھپٹتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

آیت الکرسی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔

ترجمہ: اللہ، کوئی معبود نہیں سوائے اُس کے، جو زندہ اور قائم ہے۔ اُسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اُس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر شفاعت کر سکے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے سامنے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے، اور وہ اُس کے علم میں سے کچھ بھی نہیں جانتے سوائے اُس کے جو وہ چاہے۔ اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو محیط ہے، اور اُن کی حفاظت اُسے تھکاتی نہیں اور وہ بلند و عظیم ہے۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کوئی جمعہ کی شب چار رکعت نماز ادا کرے، پہلی رکعت میں آیت کریمہ ۱۰۰ بار پڑھے۔

(33) مصیبت زدہ یا بیمار کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ
خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔

ترجمہ: ”سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس حال سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا، اور اس نے اپنی بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی۔“
فائدہ: جو شخص کسی کو دکھ بیماری میں دیکھ کر مذکورہ بالا دعا پڑھے لے گا وہ زندگی بھر اس دکھ تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ (مشکوٰۃ)

کسی مسلمان کو سلام اس طرح کرے

اَلْسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

ترجمہ: ”تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو۔“

سلام کا جواب اس طرح دے

وَعَلَیْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

اگر وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہٗ نہ بڑھایا جائے تو سلام اور جواب ادا ہو جاتا ہے مگر الفاظ بڑھانے سے ثواب بڑھ جاتا ہے۔ ایک دفعہ بارگاہ رسالت میں ایک شخص حاضر ہوا اس نے السلام علیکم کہا، آپ ﷺ نے جواب دیا اور

فرمایا اس کو دس نیکیاں ملیں۔ دوسرا شخص آیا اس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا، آپ ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا اس کو بیس نیکیاں ملیں۔ پھر ایک اور شخص آیا اس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا، اس کا جواب دے کر حضور ﷺ نے فرمایا اس کو تیس نیکیاں ملیں۔ پھر چوتھا شخص آیا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ و مغفرتہ کہا، اس کا جواب دے کر حضور ﷺ نے فرمایا اس کو چالیس نیکیاں ملیں۔ پھر بطور قاعدہ کلیہ کے فرمایا اس طرح فضائل بڑھتے ہیں۔ (ابوداؤد)

فائدہ: سلام کرنے والا جتنے الفاظ کہے کم از کم اتنے الفاظ میں اس کا جواب دے اور اگر الفاظ سے زیادہ دعا کا اضافہ کر دے تو بہت ہی بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَحْيُوا بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا۔

(34) ادائے قرض کی دعائیں

(۱) ”اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَاَغْنِنِيْ

بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ۔“

ترجمہ: ”یا اللہ! مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔“ (ترمذی)

(۲) ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَقَهْرِ الرِّجَالِ“.

ترجمہ: ”یا اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں فکر اور غم سے، اور میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے، اور میں تیری پناہ پکڑتا ہوں بزدلی اور بخل سے، اور میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قرض کے غلبہ اور لوگوں کے ظلم و ستم سے“۔

فائدہ: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ مجھے بڑے بڑے تفکرات اور بڑے بڑے قرضوں نے پکڑ لیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں ایسے الفاظ نہ بتا دوں جن کے کہنے سے اللہ تمہارے تفکرات دور کرے گا اور تمہارے قرض کو ادا فرمائے گا۔ اس شخص نے عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ صبح شام یہ (مذکورہ بالا) دعا پڑھا کرو۔ (ابوداؤد)

(35) نیچے لکھی ہوئی دعائیں کسی بھی وقت پڑھ لیجئے
مستجاب الدعاء ہونے کا نبوی نسخہ

(۲۵/۲۷ مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

ترجمہ: اے اللہ! میری اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۷ یا ۲۵ مرتبہ تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُن مستجاب الدعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائے گا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

[حسن حصین: ص ۷۹]

(36) آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

نوٹ: خوش خبری کی بات یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی زبان مبارک سے سب سے پہلے نکلنے والا کلام یہ ہے۔

[بواسطہ محترمہ امہ اللہ بنت آدم ”نشر الطیب: ص ۲۳“]

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ۖ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا ۖ
وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا.

ترجمہ: اللہ بڑا ہے، سب سے بڑا اور تعریف اللہ کی ہے بہت زیادہ اور ہم صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

فضیلت: امام مسلم رحمہ اللہ نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے مذکورہ کلمات کہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟ حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ! میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔

[حسن المسلم: ص ۶۰]

(37) اپنی اولاد کی اصلاح کے لئے قرآنی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ
عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضَاهُ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ اِنِّيْ تُبْتُ

إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾ [سورہ احقاف]

ترجمہ: کہنے لگا کہ اے میرے رب! مجھے توفیق دیجیے کہ میں
آپ کے احسان کا شکر کروں جو آپ نے مجھ پر کیا اور میرے
ماں باپ پر کیا اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں جس سے آپ
راضی ہوں، اور میری اولاد میں بھی مجھ کو نیک اولاد دے، میں
نے آپ کی طرف رجوع کیا اور میں فرماں برداروں میں سے
ہوں۔ [ریاض القرآن]

(38) مرتے دم تک صحیح سلامت رہنے کا قرآنی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

فَاقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۖ فِطْرَتَ اللَّهِ
الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۖ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ
اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

[سورہ روم]

ترجمہ: پس آپ یکسو ہو کر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھو، اللہ کی فطرت جس پر اُس نے لوگوں کو بنایا ہے، اُس کے بنائے ہوئے کو بدلنا نہیں، یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

[بکھرے موتی: جلد ۲، غم مت کر]

[ریاض القرآن]

اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہر گز نہ ہوں

- کتاب اللہ میں بیماری کی شفا کے لئے آیات موجود ہیں۔
- بیماری میں قرآن مجید کی آیات کا سہارا حاصل کیجیے۔
- تندرستی حاصل کرنے میں اللہ کی آیات پر یقین رکھیے۔
- کلام اللہ کی آیات سے بیمار صحت پاتے ہیں۔
- اللہ کے کلام میں شفاء ہے۔
- اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہر گز نہ ہوں۔
- مرض سے پہلے تندرستی کی قدر کرنی چاہیے۔
- بیماری کی نسبت ہماری طرف ہے اور شفاء کی نسبت اللہ کی طرف۔
- ظاہر اور باطن سب بیماریوں کی کتابِ مبین میں شفاء ہے۔
- اللہ تعالیٰ آپ کو شفاءِ کاملہ، عاجلہ، مستقلہ نصیب فرمائے۔ آمین۔۔۔

(39) دعائے حاجت

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ
مِنْ كُلِّ بَرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا
إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا أَقْضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

الہی! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو بڑا بردبار اور بہت کرم والا ہے
 پاکی ہے تجھے اے عرشِ عظیم کے مالک، حمد ہے اللہ ہی کے لیے جو
 تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں وہ سب
 کچھ جو تیری رحمت کو واجب کر دے، اور تیرے عزمِ مغفرت
 کو، اور ہر نیکی سے مالِ غنیمت کو، اور ہر گناہ سے سلامتی کو، میرے
 کوئی گناہ نہ چھوڑ مگر یہ کہ تو اسے بخش دے، اور نہ کوئی غم مگر یہ
 کہ تو اسے دور کر دے، اور نہ کوئی حاجت جو تیرے ہاں پسندیدہ ہو
 مگر یہ کہ تو اسے پورا فرما دے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔
 يَا اَللهُ يَا اَحَدُ يَا وَاَحِدُ يَا وَاَحِدُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ
 يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا
 رَحْمَنُ يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
 يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِي مِنْكَ بِنَفْحَةٍ خَيْرٍ تُغْنِنِي بِهَا عَنْ سِوَاكَ
 اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا نَصْرٌ
 مِنْ اِلهٍ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ
 يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
 وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الدُّكْرَ
 وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

نماز حاجت کا طریقہ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس سے اللہ کی کوئی حاجت ہو یا کسی بندہ سے کوئی حاجت ہو تو وضو کرے، اور اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھ کر اللہ کی تعریف کرے، اور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھے، اور پھر اللہ سے یوں دعا مانگے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ۔ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ
مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثَمٍ، لَا تَدْعُ
إِلَى ذَنْبٍ إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً لِي لَكَ رِضًا إِلَّا
قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو حلیم اور کریم ہے، اللہ پاک ہے جو عرش عظیم کا رب ہے، اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والی چیزوں کا اور ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو تیری مغفرت کو ضروری کر دیں، اور ہر بھلائی میں اپنا حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں، اے اللہ تو میرا کوئی گناہ بخشے بغیر اور کوئی رنج دور کیے بغیر اور کوئی حاجت جو تجھے پسند ہو پوری کیے بغیر نہ چھوڑ۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔ (سنن الترمذی، 2/344، مصر)، (سنن ابن ماجہ، 2/394، دارالرسالۃ)

(40) نمازِ جنازہ کی دُعا

عام نمازوں میں ثناء پڑھی جاتی ہے۔ پھر دوسری تکبیر کہہ کر درود شریف پڑھا جائے جیسے کہ نماز میں درود ابراہیمی پڑھا جاتا ہے۔ پھر تیسری تکبیر کہہ کر میت کے لیے دعا کریں، اگر میت بالغ مرد یا عورت ہے تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْشَاْنَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلٰى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلٰى الْاِيْمَانِ۔

المستدرک للحاکم، جلد ۱۔ ۱، صفحہ ۶۸۴، حدیث ۱۳۶۶

ترجمہ: اے اللہ، ہمارے زندوں کو، ہمارے مردوں کو، ہمارے حاضرین کو، ہمارے غائبین کو، ہمارے چھوٹوں کو، ہمارے بڑوں کو، ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو بخش دے، اے اللہ ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو تو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔ اور میت اگر نابالغ ہو تو لڑکے کے لیے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَذُخْرًا
وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا۔

ترجمہ: اے اللہ! اس بچہ کو ہمارے لیے منزل پر آگے پہنچانے والا بنا، اسے ہمارے لیے باعثِ اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا، اور اسے ہمارے حق میں شفاعت کرنے والا اور مقبولِ شفاعت بنا۔

(41) دعائے استخارہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو استخارہ اس طرح (اہتمام) سے سکھاتے تھے جیسے قرآن شریف کی سورت سکھاتے ہیں اور یوں ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ تمہیں کوئی کام درپیش ہو تو دو رکعت نفل پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔ (مشکوٰۃ)

استخارہ کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ دن رات میں کسی بھی وقت بشرطیکہ وہ نفل کی ادائیگی کا مکروہ وقت نہ ہو دو رکعت نفل استخارہ کی نیت سے پڑھیں، نیت یہ ہو کہ میرے سامنے یہ معاملہ یا مسئلہ ہے، اس میں جو راستہ میرے حق میں بہتر ہو، اللہ تعالیٰ اس کا فیصلہ فرمادیں۔ سلام پھیر کر نماز کے بعد استخارہ کی مسنون دعا مانگیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین فرمائی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَ اَنْتَ عَلَامُ الْغُیُوبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَ عَاجِلِهٖ وَ اَجَلِهٖ، فَاقْدِرْهُ لِیْ، وَ یَسِّرْهُ لِیْ، ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ

لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي وَعَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے خیر مانگتا ہوں، اور تیری قدرت کے ذریعہ تجھ سے قدرت طلب کرتا ہوں، اور تیرے بڑے فضل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ بلاشبہ تجھے قدرت ہے، اور مجھے قدرت نہیں، اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، اور تو عیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ کام میری دنیا و آخرت میں بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرما، اور آسان فرما، پھر میرے لیے اس میں برکت فرما، اور اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ کام میری دنیا و آخرت میں شر (اور بُرا) ہے تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے دُور فرما۔ اور میرے لیے خیر مقدر فرما، جہاں کہیں بھی ہو پھر مجھے اس پر راضی فرما دے۔

دُعا کرتے وقت جب ”ہذا الامر“ پر پہنچے تو اگر عربی جانتا ہے تو اس جگہ اپنی حاجت کا تذکرہ کرے یعنی ”ہذا الامر“ کی جگہ اپنے کام کا نام لے، مثلاً: ”هذا السفر“ یا ”هذا النكاح“ یا ”هذه التجارة“ یا ”هذا البيع“ کہے، اور اگر عربی نہیں جانتا تو ”هذا الأمر“ کہہ کر دل میں اپنے اس کام کے بارے میں سوچے جس کے لیے استخارہ کر رہا ہے۔

استخارے کے بعد جس طرف دل مائل ہو وہ کام گرے۔ اگر ایک دفعہ میں قلبی اطمینان حاصل نہ ہو تو سات دن تک یہی عمل دہرائے، ان شاء اللہ خیر ہوگی۔ استخارہ کے لیے کوئی وقت خاص نہیں، البتہ بہتر یہ ہے کہ رات میں سونے سے پہلے جب یکسوئی کا ماحول ہو تو استخارہ کر کے سو جائے، لیکن خواب آنا ضروری نہیں ہے۔ بلکہ اصل بات قلبی رجحان اور اطمینان ہے۔ فقط واللہ اعلم!

(42) نظر لگ جانے پر دُعا

جس کو نظر بد لگ جائے تو اس کو رسول اللہ ﷺ کے اس قول مبارک سے دم کیا جائے:

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا وَوَصِّبْهَا۔

ترجمہ: اللہ کے نام پر، اے اللہ تو اس (نظر بد) کے گرم و سرد کو اور دکھ درد کو دور کر دے۔

(43) ادائے قرض کی دُعا

(۱) اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي

بِفَضْلِكَ عَنْ مَنِّ سِوَاكَ۔ (ترمذی)

ترجمہ: یا اللہ! مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔

(44) مصیبت آنے پر دُعا

(۲) اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ،

اَللّٰهُمَّ اَوْجِرْنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ وَاُخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا۔

ترجمہ: بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! میری مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس کے عوض مجھے اس کا اچھا بدلہ عنایت فرما۔

حدیث کے مطابق یہ دعا کسی بھی مصیبت اور پریشانی کے موقع پر پڑھی جاتی ہے۔ اس دعا کے بارے میں ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میرے شوہر ابو سلمہ کا انتقال ہوا تو میں نے اپنے جی میں سوچا کہ میرے شوہر مرحوم ابو سلمہؓ سے اچھا کون ہو سکتا ہے، وہ سب سے پہلے مسلمان تھے جنہوں نے گھر بار کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی، (لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مطابق) میں نے ان کی وفات کے بعد یہ دعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے ابو سلمہؓ کی جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت مجھے نصیب فرمائی۔

(صحیح مسلم و مسند احمد) فقط واللہ اعلم

وَأُخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا۔

ترجمہ: اے اللہ! میری مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس کے عوض مجھے اس کا اچھا بدلہ عنایت فرما۔

پانچ سورتیں مع چھ بسم اللہ

فائدہ: حضور اقدس ﷺ نے حضرت جبیر بن مطعمؓ کو بتایا کہ سفر میں ان پانچ سورتوں کو پڑھیں:

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

کیا آپ شیطان سے بچنا چاہتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب انسان گھر سے نکلے اور یہ دعا پڑھ لے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

تو اسے کہا جاتا ہے تجھے ہدایت دی گئی اور تیری کفایت کی گئی اور تجھے بچالیا گیا تو شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے دوسرا شیطان اسے کہتا ہے اس شخص کو تو کیسے نقصان پہنچا سکتا ہے جسے اللہ کی طرف سے ہدایت دی گئی ہے اور اللہ جس کے لیے کافی ہو گیا ہے اور جس کو اللہ نے بچالیا ہے۔

(۲) قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ (۳) إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ (۴) قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

(۵) قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۶) قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

ہر سورت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے شروع کی جائے اور

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ کے ختم پر بھی بِسْمِ اللّٰهِ، پڑھی جائے۔ اس طرح بِسْمِ اللّٰهِ، چھ مرتبہ ہو جائے گی۔ حضرت جبیرؓ کا بیان ہے کہ جب کبھی میں سفر میں نکلتا تھا تو مالدار ہونے کے باوجود بھی زادِ راہ ساتھیوں سے کم رہ

جاتا تھا اور میرا حال برا ہو جاتا تھا لیکن جب میں نے یہ سورتیں پڑھنا شروع کیں اس وقت سے میں واپس ہونے تک اپنے تمام رفقاء سفر سے اچھی حالت میں رہتا ہوں اور زادِ راہ بھی ان سب سے زیادہ میرے پاس رہتا ہے۔ (حصن حصین)

(45) دعائے امام محمد بن ادریس خوارزمی

اس دعا سے فرشتے کا نیتے ہیں

يَا وَدُودُ! يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ! يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ! أَسْأَلُكَ
بِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا يَرَاهُ وَمُلْكِكَ الَّتِي لَا يُضَامُ، بِنُورِكَ الَّتِي مَلَأَ
أَرْكَانَ عَرْشِكَ أَنْ تَكْفِيَنِي شَرَّ هَذَا اللَّيْلِ، يَا مُغِيثُ أَغْنِنِي! يَا
مُغِيثُ أَغْنِنِي! يَا مُغِيثُ أَغْنِنِي! إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: ”اے وُدود! اے عرشِ مجید کے مالک! اے وہ کہ ہمیشہ جو چاہے کرنے والا ہے، تیری عزّت جس کی کوئی انتہا نہیں، میں تیری اسی عزّت کا واسطہ دیتا ہوں، اے ایسی بادشاہت کے مالک! جس پر کوئی دباؤ نہیں ڈال سکتا، وہ نُور جس سے تیرا عرش روشن ہے، میں تجھے اس نُور کا واسطہ دیتا ہوں، اے میرے پاک پروردگار! مجھے اس ڈاکو کے شر سے محفوظ فرما۔ اے مدد کرنے والے! میری مدد فرما، اے مدد کرنے والے! میری مدد فرما۔ اے مدد کرنے والے! میری مدد فرما، اے ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔“

نماز کو قائم کرنا

عام طور پر لوگ لا پرواہی سے نماز پڑھتے ہیں جب کہ حکم ہے کہ نماز کو قائم کرو، اس لیے نماز کو پڑھیں نہیں بلکہ قائم کریں۔ درج ذیل طریقے سے نماز کو قائم کرنے کی کوشش کریں۔

نماز بہتر بنانے کے لیے پہلے تو اہتمام سے وضو کریں، پھر دھیان جمانے، قعدہ میں، رکوع میں، سجدے میں بھی دھیان کم از کم تین مرتبہ جمایا جائے کہ اللہ مجھے دیکھ رہے ہیں۔ نماز کے بعد سوچا جائے کہ اللہ کی شان کے مطابق نماز نہ ہوئی۔ اس پر رونا اور کہنا کہ اے اللہ! ہماری نماز میں حقیقت پیدا فرمادے۔
تکبیر سے پہلے یہ پڑھیں۔

۲۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
حَنِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

۳۔ رکوع میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کے بعد -

سُبُّوحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوْحِ پڑھے

۴۔ رکوع کے بعد سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کے بعد

حَمْدٌ اَکْثَرُ اَطِیْبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ

۵۔ (I) سجدہ میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ

(II) قاعدہ (دونوں سجدہ کے درمیان) میں پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ

اذکار خاص

- 1- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
- 2- حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
- فضیلت: مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے پڑھے پریشانی دور ہوگی حیاۃ الصحابہ (ج ۳ ص ۳۴۲)
- (اخر جہ ابن السنی فی عمل الیوم والیلة برقم ۷۲، ۳۷، ابوداؤد ۳۲۱/۴ و اسناد جدید)
- سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جس نے صبح اور شام سات مرتبہ یہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے اہم کاموں میں اسے کافی ہوگا۔) ابوداؤد، کتاب الادب، باب ما یقول اذا صبح، ۴۸۱۲، الحدیث: (۵۰۸۱)

مستجاب دعا ہونے کیلئے

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
جو مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے مغفرت کی دعا مانگے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان مستجاب الدعوات (جن کی دعا اللہ کے یہاں قبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائے گا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے

3- لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ

(یہ حضرت یونسؑ کی دعا ہے، ابن حاتم میں ہے کہ جو بھی حضرت اس دعا کے ساتھ دعا کرے اس کی دعا ضرور قبول کی جائے گی)

4- لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

ننانوے (99) بیماریوں کی دوا ہے، ان میں سب سے ہلکی بیماری رنج و غم ہے۔ (الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء۔ الترغیب فی قول لا حول ولا قوۃ الا باللہ ۲۹۱، رقمہ: ۲۳۴۸)

5- اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰی نَفْسِيْ طَرَفَةً

عَلَيْنِ وَاصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
(سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: مصیبت زدہ شخص کی دعا یہ ہے۔

اس دعا گو امام احمد: (27898)، اسی طرح ابوداؤد: (5090) نے اور علامہ البانی نے اسے صحیح الجامع (3388) میں حسن قرار دیا ہے۔

6- حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

(حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو اس کا پہلا جملہ یہ تھا)

7- يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

(ان اوراد کے پڑھنے سے پریشانی و رنج و غم دور ہوتا ہے)

8- رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

(یہ حضرت نوحؑ کی دعا ہے)

9- رَبِّ اِنِّيْ مَسِيْنٌ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

(یہ دعائے حضرت ایوبؑ ہے، ایسی بیماریاں جو لا علاج ہو چکی ہوں، ان کے لئے سورہ انبیاء کی آیت نمبر 83 سے ماخوذ دعا)

10- جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے الفاظ کہے: ”جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ“ تو اس نے ستر فرشتوں کو ہزار دن تک تھکا دیا (یعنی اس کا ثواب مسلسل لکھتے رہیں گے)۔ (المعجم الاوسط للطبرانی، رقم الحدیث: 235، 82:1، ت: طارق عوض اللہ)، دار الحرمین القاہرہ)

11- سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

(حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے اور کوئی گفتگو نہ کرے مگر یہ مذکورہ بالا کلمات پڑھتا رہے تو اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس درجے بلند ہوتے ہیں)

12- رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيًّا تَنْقِرَةَ أَعْيُنٍ

میں یوں عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ہمیں

بیویاں اور اولاد نیک، صالح، متقی عطا فرماتا کہ ان کے اچھے عمل اور ان کی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت دیکھ کر ہماری آنکھیں ٹھنڈی اور دل خوش ہوں۔ (مدارک، الفرقان، تحتی الآیۃ: ۷۴، ص ۸۱۲)

13- اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

(ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کو کسی قوم سے خوف ہوتا تو یہ دعا پڑھتے)

14- رَبَّنَا اتِّعَانَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(اللہ کے نبی اکثر جامع ترین الفاظ میں دعا کیا کرتے تھے۔ اس طرح کی ایک دعا ہے: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔ اس دعا میں جہاں دنیا کی بھلائی جیسے وافر مقدار میں خوش گوار حلال روزی، نیک بیوی، آنکھ کی ٹھنڈک بننے والی اولاد، راحت، نفع بخش علم اور عمل صالح وغیرہ جیسی محبوب اور مباح چیزیں شامل ہیں، وہیں آخرت کی بھلائی جیسے قبر، حشر کے میدان اور جہنم کی سزاؤں سے سلامتی، اللہ کی خوش نودی سے

سرفرازی، دائمی نعمتوں کا حصول اور رحمت والے رب کی قربت جیسی چیزیں بھی شامل ہیں۔)

15- وَالْهُكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، نبی کریم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔

16- يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

(یہ دعا صحیح حدیث میں سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: (جو تا کیدی بات میں تمہیں اب کرنے لگا ہوں اسے سننے سے تمہیں کوئی چیز نہ روکے، یا اسے صبح و شام پڑھنے سے کوئی چیز مانع نہ ہو)

17- فَدَعَا رَبَّهُ أَتَى مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرَ

(یہ حضرت نوحؑ کی دعا ہے، جب ہر طرف سے بے بسی اور بت کسی ہو تو یہ دعا پڑھیں اللہ پاک ضرور مدد فرمائیں گے)

زندگی گزارنے کے سنہری اصول

زندگی گزارنے کے سنہری اصول

- 1- قرآن و حدیث کا علم اصل علم ہے باقی سارے فن ہیں۔
- 2- کثرت سے عورتوں کی صحبت سے انسان ایمان سے خالی ہوتا جاتا ہے۔
- 3- اس دل میں اللہ نہیں آتے جس میں مسلمانوں کے لئے حسد بغض اور کینہ ہو
- ★ کسی بھی عمل کی قبولیت کے لئے شرائط ضروری ہیں۔ کہ
 - (I) پورے دھیان کے ساتھ کیا جائے،
 - (II) پورے یقین کے ساتھ کیا جائے،
 - (III) اللہ کو راضی کرنے کے جذبے کے ساتھ کیا جائے،
 - (IV) فضائل کے استحضار کے ساتھ کیا جائے،
 - (V) نفس کے مجاہدے کے ساتھ کیا جائے
 - (VI) حضور والی ترتیب کے ساتھ۔
- 4- کسی بھی راستے کی ذلت سے گزرے بغیر اس راستے کی عزت نہیں پاسکتے۔
- 5- مسلمان کا طرز حیات حیا، پاکیزگی اور سادگی پر ہے۔ کافر کا بے

حیائی، فضول خرچی اور تعیش پر ہے۔

6 - اخلاص کے بغیر ہر عمل مردود ہے۔

7 - جو جتنی تواضع اختیار کرے گا۔ اللہ پاک اتنی ہی اسے بلندی عطاء فرمائیں گے۔

8 - اللہ کا دین داروں کے ساتھ مدد کا کوئی وعدہ نہیں بلکہ دین کے مددگاروں کے ساتھ وعدہ ہے (إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ)

9 - کوئی آدمی جب تک نظروں کی حفاظت نہ کرے اسے ایمان کی حلاوت نصیب نہیں ہو سکتی۔

10 - اللہ کی ہر صفت کامل ہے اور اس کا علم بھی کامل ہے۔ اور جو کوئی کبر کرے تو اللہ پاک اسے دنیا میں عبرت کا نشان بنا دیتے ہیں۔ کبر اللہ کا لباس ہے جو اسے ہاتھ ڈالتا ہے اللہ پاک اسے نمونہ عبرت بنا دیتے ہیں۔

11 - نیک لوگوں کو اور عارف لوگوں کو اللہ اپنے الہامی علم میں سے علم دیتے ہیں اور اپنے حلم میں سے حلم دیتے ہیں جو کتابوں سے نہیں مل سکتا۔

12 - ایک گھڑی کا بیٹھ کہ یہ سوچنا کہ میں اور قیامت تک آنے والے انسان کس طرح جہنم سے بچ جائیں یہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

13 - اللہ کی غیبی مدد کا استحقاق اس وقت تک رہتا ہے جب تک کہ انسان کی سب سے کٹ کر صرف اللہ پاک پر نظر رہے۔

14 - بندوں سے مانگنا ذلالت ہے جبکہ اللہ سے مانگنا عبادت ہے۔

15 - سارے نبی عالم بھی تھے اور داعی بھی تھے۔

16 - تقویٰ فتویٰ سے بہتر ہے۔

17 - چار احادیث 4 لاکھ حدیثوں کا مجموعہ ہیں (جو اپنے لیے پسند کرو

وہ دوسرے مسلمانوں کے لیے پسند کرو، متابع چیزوں بچو،

لایانی سے بچو، نیت کو ٹھیک رکھو)

18 - دعا اللہ کے ہاں مقبول ہے، دعویٰ اللہ کے ہاں مردود ہے۔

19 - ہمیشہ پانچ چیزوں سے پرہیز کرو۔ (تنقید، تنقیص، تردید، تقابل، طع)

20 - کوئی بھی اس وقت تک اللہ کی معرفت کو حاصل نہیں کر سکتا جب

تک اپنی من چاہی کو رب چاہی میں نہ بدل دے۔

21 - سات چیزیں جب تک حضور ﷺ والی محنت پر نہ لگیں ہدایت عام

نہیں ہو سکتی۔ (جان، مال، وقت، صلاحیت، حیثیت، عزت، قوت فکریہ)۔

22 - چار چیزوں سے ہدایت آتی ہے (دعوت، دعا، قربانی، صبر)

23 - چار چیزوں سے باطل پھیلتا ہے۔ (کرسی، حب جاہ، عورت، پیسہ)

24 - اللہ سے مانگنا عبادت ہے، بندوں سے مانگنا ذلالت ہے

- 25 - جو دوسروں سے سوال کرنے (مانگنے) کا دروازہ کھولتا ہے اللہ پاک اس پر فقر کا دروازہ کھول دیتے ہیں۔
- 26 - کبھی سودی زندگی اختیار نہ کرو۔
- 27 - کبھی شرک نہ کرو۔
- 28 - کبھی کبر نہ کرو۔
- 29 - کبھی ریاکاری نہ کرو۔
- 30 - کبھی جھوٹ نہ بولو۔
- 31 - کبھی غیبت نہ کرو۔
- 32 - کبھی کسی سے حسد نہ کرو۔
- 33 - کبھی بد نظری نہ کرو۔
- 34 - کبھی عہد شکنی نہ کرو۔
- 35 - کبھی خیانت نہ کرو۔
- 36 - جو رزق اللہ نے آپ کو دیا ہے اس کا کچھ نہ کچھ حصہ اللہ کے راستے میں ضرور خرچ کرو (زکوٰۃ کے علاوہ)
- 37 - حضور کے لائے ہوئے دین کو غالب کرنے کی پوری کوشش اور سعی کرو۔
- 38 - اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرو۔
- 39 - بول تول کو ٹھیک رکھو۔

- 40 - کسی کی عزت نفس کو مجروح نہ کرو۔
- 41 - لوگوں کی خطاوں پر درگزر کرو۔
- 42 - لوگوں کے عیبوں کا تجسس نہ کرو۔
- 43 - لوگوں کے عیبوں کی پردہ پوشی کرو۔
- 44 - احسان کر کے کسی کو نہ جتلاؤ۔
- 45 - غصہ کو پی جاؤ اللہ کی رضا کے لیے۔
- 46 - اپنے آپ کو مظلوموں میں رکھو ظالموں میں نہ رکھو۔
- 47 - دل کی بات کا کسی سے اظہار نہ کریں (اِنَّمَا اَشْكُو بَيْنِي وَخِزْنِي اِلَى اللّٰهِ)
- 48 - اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور صحابہ اور نیک بندوں کے علاوہ کسی سے اثر نہ لو۔
- 49 - اللہ کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہوں۔
- 50 - اللہ کی رضا پر ہمیشہ راضی رہو۔
- 51 - جاہلوں سے مقابلہ نہ کرو۔
- 52 - اپنا مال احمقوں کے حوالے نہ کرو۔
- 53 - دنیا بڑی قلیل ہے اس کے پیچھے بہت تھوڑا بھاگو آخرت ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی ہے اس کے پیچھے بہت زیادہ بھاگو۔
- 54 - اپنی دعاؤں کے اندر وہ قوت وہ جان، وہ رقت، وہ عاجزی پیدا کرو جس سے دعائیں قبول ہو جاتی ہیں۔

- 55 - قرآن وحدیث کو پڑھنے کی، سننے کی، سمجھنے کی غور و فکر کرنے کی توفیق اللہ سے مانگو
- 56 - قرآن وحدیث کے پیغام کو درد دل کے ساتھ قیامت تک آنے والی ساری انسانیت دل میں اتارنے کی توفیق نصیب فرمادے
- 57 - اور اسے دلوں میں اتارنے کا ذریعہ بنا کر قیامت تک آنے والے سارے مردوں عورتوں، قیامت تک آنے والے جن وانس کو اور قیامت تک آنے والے سارے انسانوں کو ہدایت دے دے
- 58 - کوئی کسی کو حقیر نہ سمجھے۔
- 59 - متشابحہ چیزوں سے بچو
- 60 - جو اپنے لیے پسند کرو دوسرے مسلمان کے لیے بھی وہی پسند کرو
- 61 - لایعنی سے بچو
- 62 - نیت کو ٹھیک رکھو
- 63 - کبھی کسی پر ظلم نہ کرو
- 64 - کسی پہ تہمت نہ لگاؤ۔
- 65 - کبھی زمین پر اکڑ کر نہ چلیں۔
- 66 - شیخی باز بندہ اللہ کو پسند نہیں۔
- 67 - کبھی ماں باپ کے ساتھ برا سلوک نہ کرو، اف تک کا لفظ نہ بولو

- 68 - کبھی کسی کو دھوکا نہ دیں۔
- 69 - کبھی جھوٹی شہادت نہ دیں۔
- 70 - کبھی سودی زندگی اختیار نہ کریں کبھی اللہ کے ولی سے جنگ نہ کرو
- 71 - یہ دونوں اللہ سے جنگ ہے اور اللہ سے جنگ کبھی کوئی نہیں جیت
- 72 - کبھی چوری نہ کرو۔
- 73 - کبھی راستے نہ بند کریں، راستے میں کوئی تکلیف دہ چیز ہو تو اسے ہٹا دیں۔
- 74 - کبھی بغیر اجازت کسی کی چیز استعمال نہ کرو۔
- 75 - لوگوں کے لیے ہمیشہ آسانی اور سہولت پیدا کرو۔
- 76 - کبھی فحش نہ سوچو، نہ بولو، نہ دیکھو نا
- 77 - شرم و حیا ایمان کا بہت بڑا شعبہ ہے انسان کو حیا والا ہونا چاہیے۔
- 78 - جو آدمی تہجد کی پابندی، تکبیر اولیٰ کی پابندی، تسبیحات کی پابندی، دعوت الی اللہ (روز دعوت دے)، دعاؤں کی پابندی اور تلاوت کی پابندی کرے تو اللہ پاک اسے شریعت، طریقت، معرفت، نیابت خلافت اور حقیقت عطا فرمائیں گے۔
- 79 - جو خود کو اپنی نظر میں چھوٹا بنائے گا اللہ پاک دوسروں کی نظر میں اسے بڑا بنا دیں گے۔

80- اللہ کے راستے میں اللہ کی طرف بلانے پر جو تکلیف آئے اسے برداشت کرنے کو صبر کہتے ہیں۔

81- اللہ کی رضا کے علاوہ کسی بھی نیت سے عمل کرنا نفسانیت ہے (مال مل جائے، مال بڑھ جائے، لوگ تعریف کریں، بڑا بن جاؤں، شہرت مل جائے، عہدہ مل جائے، مرجع بن جاؤں، میری بات چلنے لگے، میری بات مانی جائے، میری حیثیت مانی جائے، میری رائے پوچھی جائے، ان اغراض کے لیے عمل کرنا ہرگز اخلاص اور لہیت نہیں ہے۔)

82- قرآن و حدیث کو پڑھنا، سننا اور پڑھنے کے اندر اخلاص لانا، اور قرآن و حدیث کے پیغام کو دلوں کے اندر اتارنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے اگر ہم اسے دلوں میں اتاریں گے تو دین دنیا میں آجائے گا اور انسان فلاح پائیں گے۔

83- ہر سزا کو اللہ پاک موخر کر دیتے ہیں مگر کبر کرنے والے کو اللہ پاک دنیا میں ہی عبرت کا نشان بنا دیتے ہیں، کیونکہ کبر اللہ پاک کی چادر ہے۔

84- آدمی اللہ کی مدد کے قابل اس وقت ہوتا ہے جب وہ سمجھے کہ دنیا میں میرا کوئی سہارا نہیں اور صرف اللہ پاک کے خزانوں پر اس کی نظر ہو اور ساتھ وہ مضطرب ہو کیونکہ مضطرب کی دعا کو اللہ پاک قبول فرماتے ہیں۔

85- باطل تعیش کے نقشے سے پھیلتا ہے، حق تکلیفیں اٹھانے سے پھیلتا ہے، باطل ملک و مال سے چمکتا ہے تو حق فقر اور غربت کی مشقتوں میں چمکتا ہے، جتنے فتنے مال و ملک اور تعیش کی بنیاد پر لائے جارہے ہیں ان کا توڑ حق کے لیے فقر و غربت اور تکلیفیں برداشت کرنے میں ہے۔

86- اپنے اختیارات سے انصاف کر دو ورنہ خائن ہو جاؤ گے،

87- کسی کی برائی نہ دیکھو۔

88- کسی کے بارے دل میں نفرت ناہو۔

89- سب کے لیے سینہ کھلا رکھو۔

90- مذہبی نفرت ہر گز نہ ہو۔

91- لباس صاف ستھرا رکھو۔

92- پیٹ بھر کر نہ کھاؤ۔

93- بازاری کھانے، پینے سے بچو۔

94- پیٹ بھر کر نہ کھاؤ۔

95- بازاری کھانے، پینے سے بچو۔

96- لوگوں کی خطاؤں پر درگزر کرو۔ اللہ تمہاری خطاؤں پر درگزر کرے گا۔

97- کوئی بھی عمل موعود کے لیے نہ کیا جائے بلکہ مقصود کے لیے کیا جائے موعود کا مطلب ہے کسی کام کے کرنے پر اللہ کی طرف سے انعام کا وعدہ۔ اللہ کے سارے وعدے سچے ہیں اس لیے کوئی بھی عمل کرنے کا مقصد اللہ کو راضی کرنا ہو انعام تو مل ہی جائے گا۔

دعوت و تبلیغ کے کام کے لئے گشت کا عمل

دعوت والے کام میں گشت کا عمل اس کام کی ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے اگر یہ عمل صحیح ہو گا تو قبول ہو گا تو دعوت بھی قبول ہوگی، دعوت قبول ہوگی تو دعا بھی قبول ہوگی، دعا قبول ہوگی تو ہدایت بھی آئے گی، اور اگر گشت قبول نہ ہوا تو دعوت قبول نہ ہوگی، دعوت قبول نہ ہوئی تو دعا قبول نہ ہوگی اور اگر دعا قبول نہ ہوئی تو ہدایت بھی نہیں آئے گی۔

دعوت و تبلیغ والا کام اور رواجی طریقے

اس کام کو بڑھانے کے لئے رواجی طریقے، پریس، اخبار، اشتہار، فون، ٹیلی ویژن وغیرہ جیسے طریقوں سے پرہیز کیا جائے کیونکہ ان طریقوں سے رواج کو تو تقویت مل سکتی ہے مگر اس دعوت والے کام میں ترقی نہیں آسکتی۔

مساجد اور ہمارا دھوکہ :

آج ہم دھوکہ میں پڑ گئے ہیں کہ ہمارے پیسے سے مسجد چلتی ہے جس کی وجہ سے مسجدیں اعمال سے خالی ہو گئیں، چیزوں سے بھر گئیں۔ حضور ﷺ نے مسجدوں کو بازار والوں کے تابع نہیں کیا تھا بلکہ مسجد بازار والوں کو چلاتی تھی۔ اس وقت مسجد میں نہ تو بجلی تھی نہ پانی تھا، نہ غسل خانے تھے، خرچ کی کوئی صورت نہ تھی، حضور ﷺ کی مسجد میں آکر آدمی داعی بنتا تھا، معلم بنتا تھا، متعلم بنتا تھا، ذاکر بنتا تھا، نمازی بنتا تھا، متقی بنتا تھا، زاہد بنتا تھا، خلیق بنتا تھا اور باہر جا کر ٹھیک ٹھیک زندگی گزارتا تھا۔

قطب اور ابدال بننے کا راستہ

جس جگہ جس وقت رسول اکرم ﷺ کی سنت کے خلاف عمل ہو رہا ہو، اس کے مقابلے میں سنت کو رواج دینے کے لیے محنت، بغیر جگہ اور وقت کی تقلید کے کرنا، یہ قطب و ابدال بننے کا راستہ ہے۔
(سوانح حضرت جی مولانا الیاس)

دعوت قبول کرنے کا اصول

مقامی اور بیرونی جتنی قسم کی بھی محنتیں کی جائیں، دعوت کی، تعلیم کی، عبادات کی، اخلاق کی، اس میں اپنی جان و مال لگانا مقصود ہو، محض اس لیے کہ اللہ رب العزت راضی ہوں اور امت میں اللہ رب العزت کے راضی کرنے کے لیے محنت کا اور جان و مال کے خرچ کا رواج پڑے گا، کیوں کہ اخلاص کے بغیر کسی عمل کا ثمرہ مرتب نہیں ہوتا، حب جاہ، شہرت، ریا، لالچ وغیرہ، خبیث و مہلک صفات سے احتراز کی پوری کوشش کی جائے، یہاں تک کہ اگر کسی کے کھانے کی بھی دعوت قبول کی جائے تو کھانے کا لالچ قبول کرنے کی وجہ نہ ہو بلکہ کام کے لیے مفید ہونا اس کے قبول کرنے میں مطمح نظر ہو (مکتوبات اکابر تبلیغ)

دعا قبول ہوتی ہے

دعا قبول ہوتی ہے جب حرام کھانے سے بچو گے، اور خوب قبول ہوگی جب مکروہ تک سے بچو گے۔ (تذکرہ مولانا یوسف)